

الْقُرْآنُ الْكَرِيمُ

سُورَةُ الْبَقَرَةِ

سُورَةُ الْكَهْفِ

لفظی اور با محاورہ ترجمہ

سُورَةُ الْكَهْفِ | 1

﴿سُورَةُ الْكَهْفِ﴾

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَنْزَلَ عَلَى عَبْدِهِ الْكِتَابَ

الْحَمْدُ	لِلَّهِ	الَّذِي	أَنْزَلَ	عَلَى عَبْدِهِ	الْكِتَابَ
تمام تعریف	اللہ کے لیے ہے	جس نے	نازل کی	اپنے بندے پر	کتاب
تمام تعریف اللہ کے لیے ہے جس نے اپنے بندے (محمد ﷺ) پر کتاب نازل کی					

وَلَمْ يَجْعَلْ لَهُ عِوَجًا ۖ قَيِّمًا لِّيُنذِرَ بَأْسًا شَدِيدًا

وَلَمْ يَجْعَلْ	لَهُ	عِوَجًا	قَيِّمًا	لِّيُنذِرَ	بَأْسًا شَدِيدًا
اور نہیں رکھا	اُس نے	کوئی کجی (ٹیڑھ)	اس حال میں کہ وہ سیدھی ہے	تاکہ وہ ڈرائے	شدید عذاب سے
اور اُس کتاب میں اللہ نے کسی قسم کی کوئی کجی اور ٹیڑھ پن نہیں رکھا۔ اس حال میں کہ یہ کتاب بالکل سیدھی ہے					

مِّنْ لَّدُنْهُ وَيُبَشِّرَ الْمُؤْمِنِينَ الَّذِينَ يَعْمَلُونَ الصَّالِحَاتِ

مِّنْ لَّدُنْهُ	وَيُبَشِّرَ	الْمُؤْمِنِينَ	الَّذِينَ	يَعْمَلُونَ	الصَّالِحَاتِ
اس (اللہ) کی طرف سے	اور (تاکہ) وہ خوشخبری دے	مومنوں کو	وہ لوگ جو	عمل کرتے ہیں	نیک
تاکہ اپنے پاس کی سخت سزا سے وہ ڈرائے اور خوشخبری دے اُن اہل ایمان کو جو نیک عمل کرتے ہیں					

سُورَةُ الْكَهْفِ | 2

أَنْ لَهُمْ أَجْرًا حَسَنًا ۖ مَّكِيثِينَ فِيهِ

أَنْ	لَهُمْ	أَجْرًا	حَسَنًا	مَّكِيثِينَ	فِيهِ
بیشک	اُن کے لیے ہے	اجر	اچھا	اس حال میں کہ وہ رہنے والے ہونگے	اس میں
بیشک اُن کے لیے اچھا اجر ہے اس حال میں کہ وہ اس میں ہمیشہ رہنے والے ہونگے۔					

أَبَدًا ۖ وَيُنذِرَ الَّذِينَ قَالُوا اتَّخَذَ اللَّهُ وَلَدًا ۚ

أَبَدًا	وَيُنذِرَ	الَّذِينَ	قَالُوا	اتَّخَذَ اللَّهُ	وَلَدًا
ہمیشہ ہی	اور تاکہ وہ ڈرائے	ان لوگوں کو جنہوں نے	کہا	اللہ نے بنائی ہے	اولاد
اور ان لوگوں کو بھی ڈرائے جو کہتے ہیں کہ اللہ اولاد رکھتا ہے۔					

مَا لَهُمْ بِهِ مِنْ عِلْمٍ وَلَا لِآبَائِهِمْ كَبُرَتْ

مَا	لَهُمْ	بِهِ	مِنْ عِلْمٍ	وَلَا لِآبَائِهِمْ	كَبُرَتْ
نہیں ہے	اُنہیں	اس (دعویٰ) کے بارے میں	کوئی علم	اور نہ اُن کے باپ دادا ہی کو	بڑی ہی خطرناک ہے
اُنہیں اور نہ اُن کے باپ دادا کو اس دعویٰ کے بارے میں کوئی علم ہی نہیں ہے۔					

كَلِمَةً تَخْرُجُ مِنْ أَفْوَاهِهِمْ إِنْ يَقُولُونَ إِلَّا كَذِبًا ۚ

كَلِمَةً	تَخْرُجُ	مِنْ أَفْوَاهِهِمْ	إِنْ يَقُولُونَ	إِلَّا	كَذِبًا
بات کے لحاظ سے	جو نکلتی ہے	اُن کے مونہوں سے	نہیں وہ کہتے	مگر	جھوٹ ہی
بہت بڑی بات ہے جو اُن کے مونہوں سے نکلتی ہے وہ سراسر جھوٹ کہتے ہیں۔					

سُورَةُ الْكَهْفِ | 3

فَلَعَلَّكَ بَیْعُ نَفْسِكَ عَلَىٰ عَآثِرِهِمْ إِن لَّمْ

فَلَعَلَّكَ	بَیْعُ	نَفْسِكَ	عَلَىٰ عَآثِرِهِمْ	إِن	لَّمْ
چنانچہ شاید کہ آپ	ہلاک کرنے والے ہیں	اپنے آپ کو	ان کے پیچھے	اگر	نہ
چنانچہ شاید کہ آپ ان کے پیچھے اپنے آپ کو غم کی وجہ سے ہلاک کرنے والے ہیں					

يُؤْمِنُوا بِهَذَا الْحَدِيثِ أَسَفًا ۖ إِنَّا جَعَلْنَا مَا عَلَى الْأَرْضِ

يُؤْمِنُوا	بِهَذَا الْحَدِيثِ	أَسَفًا ۖ	إِنَّا جَعَلْنَا	مَا	عَلَى الْأَرْضِ
وہ ایمان لائیں	اس بات (قرآن) کے ساتھ	غم کے مارے	بیشک ہم نے بنایا	اس کو جو	زمین پر ہے
اس بات پر کہ وہ اس قرآن پر ایمان نہ لائیں۔ روئے زمین پر جو کچھ ہے ہم نے اسے زمین کی زینت کا باعث بنایا ہے					

زِينَةً لِّهَا لِنَبْلُوهُمْ أَئِيُّهُمْ أَحْسَنُ عَمَلًا ۖ

زِينَةً	لِّهَا	لِنَبْلُوهُمْ	أَيُّهُمْ	أَحْسَنُ	عَمَلًا ۖ
زینت	اُس کے لیے	تاکہ ہم انہیں آزمائیں	کہ کون ان میں سے	زیادہ اچھا ہے	عمل میں؟
تاکہ ہم انہیں آزمائیں کہ ان میں سے کون عمل میں زیادہ اچھا ہے؟					

وَإِنَّا لَجَاعِلُونَ مَا عَلَيْهَا صَعِيدًا جُرُزًا ۗ أَمْ

وَإِنَّا	لَجَاعِلُونَ	مَا	عَلَيْهَا	صَعِيدًا جُرُزًا ۗ	أَمْ
اور بیشک ہم	البتہ بنانے والے ہیں	اس کو جو کچھ	اس (زمین) پر ہے	چٹیل میدان	کیا
اور بیشک ہم اس زمین کو ایک چٹیل میدان بنانے والے ہیں۔					

سُورَةُ الْكَهْفِ | 4

حَسِبْتَ أَنَّ أَصْحَابَ الْكَهْفِ وَالرَّقِيمِ كَانُوا مِنْ آيَاتِنَا

حَسِبْتَ	أَنَّ	أَصْحَابَ الْكَهْفِ	وَالرَّقِيمِ	كَانُوا	مِنْ آيَاتِنَا
آپ نے گمان کیا ہے	کہ	غار والے	اور رقیم (تختی) والے	وہ تھے	ہماری نشانیوں میں سے
کیا آپ نے خیال کیا ہے کہ غار اور رقیم (تختی) والے اصحاب ہماری بہت عجیب نشانیوں میں سے تھے؟					

عَجَبًا ۙ إِذْ أَوَى الْفِتْيَةُ إِلَى الْكَهْفِ فَقَالُوا

عَجَبًا ۙ	إِذْ	أَوَى	الْفِتْيَةُ	إِلَى الْكَهْفِ	فَقَالُوا
ایک عجیب (نشانی؟)	جب	پناہ لی	ان نوجوانوں نے	غار کی طرف	تو انہوں نے کہا
جبکہ ان نوجوانوں نے غار میں پناہ لی تو انہوں نے کہا					

رَبَّنَا آتِنَا مِنْ لَدُنْكَ رَحْمَةً وَهَيِّئْ لَنَا

رَبَّنَا	آتِنَا	مِنْ لَدُنْكَ	رَحْمَةً	وَهَيِّئْ	لَنَا
اے ہمارے رب!	تو ہمیں دے	اپنی طرف سے	رحمت	اور آسان کر	ہمارے لیے
اے ہمارے رب! تو ہمیں اپنی طرف سے رحمت عطا کر اور ہمارے کام میں ہمارے لیے بھلائی کا راستہ آسان کر۔					

مِنْ أَمْرِنَا رَشَدًا ۝ فَضَرَبْنَا عَلَىٰ آذَانِهِمْ فِي الْكَهْفِ سِنِينَ

مِنْ أَمْرِنَا	رَشَدًا ۝	فَضَرَبْنَا	عَلَىٰ آذَانِهِمْ	فِي الْكَهْفِ	سِنِينَ
ہمارے کام میں	بھلائی کا راستہ	تو ہم نے ڈال دیا	اُن کے کانوں پر (پردہ)	غار میں	کئی سال
تو ہم نے اُسی غار میں اُن کے کانوں پر گنتی کے کئی سال تک پردے ڈال دیئے۔					

سُورَةُ الْكَهْفِ | 5

عَدَدًا ۱۱ ثُمَّ بَعَثْنَاهُمْ لِنَعْلَمَ أَيُّ الْحِزْبَيْنِ

عَدَدًا ۱۱	ثُمَّ	بَعَثْنَاهُمْ	لِنَعْلَمَ	أَيُّ	الْحِزْبَيْنِ
گنتی کے	پھر	ہم نے انہیں اُٹھایا	تاکہ ہم جان لیں	کہ کون	دو گروہوں میں سے
پھر ہم نے انہیں اُٹھایا تاکہ ہم جان لیں کہ کون دو گروہوں میں سے زیادہ یاد رکھنے والا ہے					

أَحْصَى لِمَا لَبِثُوا أَمَدًا ۱۲ تَحْنُ نَقْصُ

أَحْصَى	لِمَا	لَبِثُوا	أَمَدًا ۱۲	تَحْنُ	نَقْصُ
زیادہ یاد رکھنے والا ہے	اس (مدت) کو کہ	وہ ٹھہرے رہے	اس مدت تک؟	ہم	بیان کرتے ہیں
کہ کتنا عرصہ وہ اس غار میں رہے تھے۔					

عَلَيْكَ نَبَأُهُمْ بِالْحَقِّ إِنَّهُمْ فِتْيَةٌ ءَامَنُوا

عَلَيْكَ	نَبَأُهُمْ	بِالْحَقِّ	إِنَّهُمْ	فِتْيَةٌ	ءَامَنُوا
آپ پر	ان کا واقعہ	حق کے ساتھ	بیشک وہ	چند نوجوان تھے	جو ایمان لائے تھے
ہم آپ ﷺ پر ان کا واقعہ حق کے ساتھ بیان کرتے ہیں بیشک وہ چند نوجوان تھے جو اپنے رب پر ایمان لائے تھے					

بِرَبِّهِمْ وَزِدْنَاهُمْ هُدًى ۱۳ وَرَبَطْنَا عَلَى قُلُوبِهِمْ إِذْ

بِرَبِّهِمْ	وَزِدْنَاهُمْ	هُدًى ۱۳	وَرَبَطْنَا	عَلَى قُلُوبِهِمْ	إِذْ
اپنے رب کے ساتھ	اور ہم نے انہیں زیادہ کیا تھا	ہدایت میں	اور ہم نے مضبوط کر دیا	اُن کے دلوں کو	جب
اور ہم نے اُن کو ہدایت میں ترقی دی تھی۔ اور ہم نے اُن کے دلوں کو مضبوط کر دیا					

سُورَةُ الْكَهْفِ | 6

قَامُوا فَقَالُوا رَبُّنَا رَبُّ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ لَنْ

قَامُوا	فَقَالُوا	رَبُّنَا	رَبُّ السَّمَوَاتِ	وَالْأَرْضِ	لَنْ
وہ کھڑے ہوئے	تو انہوں نے کہا	ہمارا رب!	تو آسمانوں کا رب ہے	اور زمین کا	ہرگز نہیں
جب وہ راہ حق میں اُٹھ کھڑے ہوئے تو انہوں نے کہا ہمارا رب تو وہ ہے جو آسمانوں اور زمین کا رب ہے					

نَدْعُوًا مِنْ دُونِهِ ۚ إِلَهًا لَقَدْ قُلْنَا إِذَا

نَدْعُوًا	مِنْ دُونِهِ ۚ	إِلَهًا	لَقَدْ	قُلْنَا	إِذَا
ہم پکاریں گے	اس کے سوا	کسی اور معبود کو	البتہ یقیناً	ہم نے کہی	اس وقت
ناممکن ہے کہ ہم اللہ کے سوا کسی اور کو معبود پکاریں اگر ایسا کیا تو ہم نے نہایت ہی غلط اور ظلم و زیادتی والی بات کہی۔					

شَطَطًا ۚ هَؤُلَاءِ قَوْمُنَا اتَّخَذُوا مِنْ دُونِهِ ۚ آلِهَةً

شَطَطًا ۚ	هَؤُلَاءِ	قَوْمُنَا	اتَّخَذُوا	مِنْ دُونِهِ ۚ	آلِهَةً
ظلم و زیادتی والی بات	یہ	ہماری قوم ہے	انہوں نے بنالیے ہیں	اس (اللہ) کے سوا	کئی معبود
یہ ہے ہماری قوم جس نے اللہ کے سوا اور معبود بنالیے ہیں					

لَوْلَا يَأْتُونَ عَلَيْهِمْ بِسُلْطَانٍ بَيِّنٍ ۖ فَمَنْ أَظْلَمُ

لَوْلَا يَأْتُونَ	عَلَيْهِمْ	بِسُلْطَانٍ	بَيِّنٍ ۖ	فَمَنْ	أَظْلَمُ
کیوں نہیں لاتے	ان (کی عبادت) پر	کوئی دلیل	واضح	پھر کون	زیادہ ظالم ہے
ان کی عبادت پر کوئی واضح دلیل کیوں نہیں پیش کرتے					

سُورَةُ الْكَهْفِ | 7

مِمَّنْ أَفْتَرَى عَلَى اللَّهِ كَذِبًا ۖ وَإِذْ أَعْتَزَلْتُمُوهُمْ

مِمَّنْ	أَفْتَرَى	عَلَى اللَّهِ	كَذِبًا ۖ	وَإِذْ	أَعْتَزَلْتُمُوهُمْ
اس شخص سے جس نے	باندھا	اللہ پر	جھوٹ	اور جب	تم اُن سے الگ ہو گئے ہو
تو اس شخص سے بڑھ کر کون ظالم ہو گا جس نے اللہ پر جھوٹ باندھا!					

وَمَا يَعْبُدُونَ إِلَّا اللَّهَ فَأَوْزُوا إِلَى الْكَهْفِ يَنْشُرْ

وَمَا	يَعْبُدُونَ	إِلَّا اللَّهَ	فَأَوْزُوا	إِلَى الْكَهْفِ	يَنْشُرْ
اور جن کی	وہ عبادت کرتے ہیں	اللہ کے سوا	تو تم پناہ لو	اس غار کی طرف	پھیلا دے گا
اور اب جبکہ تم نے خود کو اُن لوگوں سے اور جن کی وہ اللہ کے سوا عبادت کرتے ہیں علیحدہ کر لیا ہے					

لَكُمْ رَبُّكُمْ مِّن رَّحْمَتِهِ وَيُهِئْ لَكُمْ مِّنْ أَمْرِكُمْ

لَكُمْ	رَبُّكُمْ	مِّن رَّحْمَتِهِ	وَيُهِئْ	لَكُمْ	مِّنْ أَمْرِكُمْ
تم پر	تمہارا رب	اپنی رحمت	اور مہیا کر دے گا	تمہارے لیے	تمہارا کام میں
تو اب کسی غار میں پناہ لے لو، تمہارا رب تم پر اپنی رحمت پھیلا دے گا اور تمہارے لیے تمہارا کام میں آسانی کر دے گا۔					

مَرْفَقًا ۖ وَتَرَى الشَّمْسَ إِذَا طَلَعَتْ تَزَّوَرُ

مَرْفَقًا ۖ	وَتَرَى	الشَّمْسَ	إِذَا	طَلَعَتْ	تَزَّوَرُ
آسانی	اور تو دیکھے گا	سورج کو	جب	وہ طلوع ہوتا ہے	تو جھک (ہٹ) کر نکل جاتا ہے
اور تو سورج کو دیکھے گا جب وہ طلوع ہوتا ہے تو جھک (ہٹ) کر اُن کے غار سے دائیں طرف کو نکل جاتا ہے					

سُورَةُ الْكَهْفِ | 8

عَنْ كَهْفِهِمْ ذَاتَ الْيَمِينِ وَإِذَا غَرَبَتْ تَقَرُّضُهُمْ ذَاتَ الشِّمَالِ

عَنْ كَهْفِهِمْ	ذَاتَ الْيَمِينِ	وَإِذَا	غَرَبَتْ	تَقَرُّضُهُمْ	ذَاتَ الشِّمَالِ
اُن کے غار سے	دائیں طرف کو	اور جب	وہ غروب ہوتا ہے	تو اُن سے کتر کر نکل جاتا ہے	(ان کی) بائیں طرف سے
اور جب وہ غروب ہوتا ہے تو اُن سے (ان کی) بائیں طرف سے کتر کر نکل جاتا ہے					

وَهُمْ فِي فَجْوَةٍ مِّنْهُ ذَٰلِكَ مِنْ ءَايَاتِ اللَّهِ مَن

وَهُمْ	فِي فَجْوَةٍ	مِّنْهُ	ذَٰلِكَ	مِنْ ءَايَاتِ اللَّهِ	مَن
اور وہ	کھلی جگہ میں ہیں	اس (غار) سے	یہ (واقعہ)	اللہ کی نشانیوں میں سے ہے	جسے
اور وہ اس (غار) سے کھلی جگہ میں ہیں یہ واقعہ اللہ کی نشانیوں میں سے ہے					

يَهْدِي اللَّهُ فَهُوَ الْمُهْتَدِ وَمَن يُضِلِّ

يَهْدِي	اللَّهُ	فَهُوَ	الْمُهْتَدِ	وَمَن	يُضِلِّ
ہدایت دے	اللہ	تو وہی ہے	ہدایت پانے والا	اور جسے	وہ گمراہ کر دے
جسے اللہ ہدایت دے تو وہی ہدایت پانے والا ہے اور جسے اللہ گمراہ کر دے					

فَلَن تَجِدَ لَهُ وَلِيًّا مُّرْشِدًا ۖ وَتَحْسَبُهُمْ أَيْقَاظًا

فَلَن تَجِدَ	لَهُ	وَلِيًّا	مُرْشِدًا	وَتَحْسَبُهُمْ	أَيْقَاظًا
تو ہر گز نہیں آپ پائیں گے	اس کے لیے	کوئی دوست	راہنمائی کرنے والا	اور آپ خیال کریں گے ان کو	بیدار
تو آپ اُس کے لیے کوئی دوست راہنمائی کرنے والا ہر گز نہیں پائیں گے۔ اور آپ اُن کو بیدار خیال کریں گے					

سُورَةُ الْكَهْفِ | 9

وَهُمْ رُقُودٌ وَنُقِلْتُمْ ذَاتَ الْيَمِينِ وَذَاتَ الشِّمَالِ وَكَلْبُهُمْ

وَهُمْ	رُقُودٌ	وَنُقِلْتُمْ	ذَاتَ الْيَمِينِ	وَذَاتَ الشِّمَالِ	وَكَلْبُهُمْ
اور وہ	سوئے ہوئے ہیں	اور ہم کروٹیں بدلتے ہیں اُن کی	دائیں طرف	اور بائیں طرف	اور اُن کا کتا
اور حالانکہ وہ سوئے ہوئے ہیں اور ہم دائیں اور بائیں طرف اُن کی کروٹیں بدلتے ہیں					

بَسِطٌ ذِرَاعَيْهِ بِالْوَصِيدِ لَوِ اطَّلَعْتَ عَلَيْهِمْ لَوَلَّيْتَ

بَسِطٌ	ذِرَاعَيْهِ	بِالْوَصِيدِ	لَوِ اطَّلَعْتَ	عَلَيْهِمْ	لَوَلَّيْتَ
پھیلائے ہوئے ہیں	اپنے دونوں بازو	دہلیز پر	اگر آپ جھانکیں	اُن پر	تو آپ پیٹھ پھیر لیں
اور اُن کا کتا دہلیز پر اپنے دونوں بازو پھیلائے ہوئے ہیں اور اگر آپ اُن پر جھانکیں					

مِنْهُمْ فِرَارًا وَلَمْلِئْتَ مِنْهُمْ رُعْبًا ﴿١٨﴾ وَكَذَلِكَ

مِنْهُمْ	فِرَارًا	وَلَمْلِئْتَ	مِنْهُمْ	رُعْبًا ﴿١٨﴾	وَكَذَلِكَ
اُن سے	بھاگتے ہوئے	اور ضرور آپ میں بھر جائے گی	اُن کی	دہشت	اور اسی طرح
تو ضرور بھاگتے ہوئے اُن سے پیٹھ پھیر لیں اور آپ میں اُن کی دہشت بھر جائے گی۔					

بَعَثْنَاهُمْ لِيَتَسَاءَلُوا بَيْنَهُمْ قَالَ قَائِلٌ

بَعَثْنَاهُمْ	لِيَتَسَاءَلُوا	بَيْنَهُمْ	قَالَ	قَائِلٌ
ہم نے دوبارہ اٹھا کھڑا کیا ان کو	تاکہ وہ ایک دوسرے سے سوال کریں	آپس میں	کہا	ایک کہنے والے نے
اور اسی طرح ہم نے اُنہیں جگا کر دو دوبارہ اٹھا کھڑا کیا تاکہ وہ آپس میں ایک دوسرے سے سوال کریں				

سُورَةُ الْكَهْفِ | 10

مِنْهُمْ كَمْ لَبِثْتُمْ قَالُوا لَبِثْنَا يَوْمًا

مِنْهُمْ	كَمْ	لَبِثْتُمْ	قَالُوا	لَبِثْنَا	يَوْمًا
ان میں سے	کتنا (عرصہ)	تم ٹھہرے ہو؟	انہوں نے کہا	ہم ٹھہرے ہیں	ایک دن

ان میں سے ایک کہنے والے نے کہا کہ کتنا عرصہ تم ٹھہرے ہو؟ انہوں نے جواب دیا کہ ایک دن یا ایک دن سے بھی کم۔

أَوْ بَعْضَ يَوْمٍ قَالُوا رَبُّكُمْ أَعْلَمُ بِمَا

أَوْ	بَعْضَ يَوْمٍ	قَالُوا	رَبُّكُمْ	أَعْلَمُ	بِمَا لَبِثْتُمْ
یا	دن کا کچھ حصہ	انہوں نے کہا	تمہارا رب	خوب جانتا ہے	جتنا (عرصہ) تم ٹھہرے ہو

انہوں نے کہا کہ تمہارا رب خوب جانتا ہے کہ تم کتنا عرصہ یہاں رہے ہو گے

فَابْعَثُوا أَحَدَكُمْ بِوَرِقِكُمْ هَذِهِ إِلَى الْمَدِينَةِ فَلْيَنْظُرْ

فَابْعَثُوا	أَحَدَكُمْ	بِوَرِقِكُمْ هَذِهِ	إِلَى الْمَدِينَةِ	فَلْيَنْظُرْ
چنانچہ تم بھیجو	اپنا ایک آدمی	اپنے اس چاندی کے (سکے) کے ساتھ	شہر کی طرف	پس چاہیے کہ وہ دیکھے

اب تم اپنے میں سے کسی کو اپنے یہ چاندی کے سکے دے کر شہر بھیجو۔ پس چاہیے کہ وہ دیکھے

أَيُّهَا أَرْزُقِي طَعَامًا فَلْيَأْتِكُمْ بِرِزْقٍ مِّنْهُ

أَيُّهَا	أَرْزُقِي	طَعَامًا	فَلْيَأْتِكُمْ	بِرِزْقٍ	مِّنْهُ
کو نسا اس (شہر) کا	زیادہ پاکیزہ ہے	کھانا	پھر چاہیے کہ وہ لے کر آئے تمہارے پاس	کھانا	اس میں سے

کہ شہر کے کس حصے سے زیادہ پاکیزہ کھانا ملتا ہے اور وہ وہاں سے تمہارے لیے کچھ کھانا لے آئے۔

سُورَةُ الْكَهْفِ | 11

وَلْيَتَلَطَّفْ وَلَا يُشْعِرَنَّ بِكُمْ أَحَدًا ﴿١٩﴾ إِنَّهُمْ

وَلْيَتَلَطَّفْ	وَلَا يُشْعِرَنَّ	بِكُمْ	أَحَدًا ﴿١٩﴾	إِنَّهُمْ
اور چاہیے کہ وہ نرمی (سے بات) کرے	اور وہ ہر گز نہ آگاہ کرے	تمہارے بارے میں	کسی کو	بلاشبہ وہ
اور چاہیے کہ وہ نرمی سے بات کرے اور وہ تمہارے بارے میں کسی کو ہر گز آگاہ نہ کرے۔				

إِنْ يَظْهَرُوا عَلَيْكُمْ يَرْجُمُوكُمْ أَوْ يُعِيدُوكُمْ فِي مِلَّتِهِمْ

إِنْ	يَظْهَرُوا	عَلَيْكُمْ	يَرْجُمُوكُمْ	أَوْ يُعِيدُوكُمْ	فِي مِلَّتِهِمْ
اگر	غالب ہو گئے	تم پر	تو وہ تمہیں سنگسار کر دیں گے	یا وہ تمہیں لوٹالیں گے	اپنے دین میں
بلاشبہ اگر وہ تم پر غالب ہو گئے تو وہ تمہیں سنگسار کر دیں گے یا وہ تمہیں اپنے دین میں واپس لوٹالیں گے					

وَلَنْ تُفْلِحُوا إِذَا أَبَدًا ﴿٢٠﴾ وَكَذَلِكَ أَعِثْرْنَا عَلَيْهِمْ

وَلَنْ تُفْلِحُوا	إِذَا	أَبَدًا ﴿٢٠﴾	وَكَذَلِكَ	أَعِثْرْنَا	عَلَيْهِمْ
اور تم ہر گز فلاح نہیں پاؤ گے	اس وقت	کبھی بھی	اور اسی طرح	ہم نے مطلع کر دیا	اُن پر (لوگوں کو)
اور تب تو تم کبھی بھی فلاح نہیں پاؤ گے۔ اور اسی طرح ہم نے اُن پر لوگوں کو مطلع کر دیا					

لِيَعْلَمُوا أَنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ وَأَنَّ السَّاعَةَ

لِيَعْلَمُوا	أَنَّ	وَعْدَ اللَّهِ	حَقٌّ	وَأَنَّ	السَّاعَةَ
تاکہ وہ جان لیں	کہ بیشک	اللہ کا وعدہ	سچا ہے	اور بلاشبہ	قیامت
تاکہ وہ جان لیں کہ بیشک اللہ کا وعدہ سچا ہے اور یہ کہ قیامت کے بارے میں کوئی شک و شبہ نہیں۔					

سُورَةُ الْكَهْفِ | 12

لَا رَيْبَ فِيهَا إِذْ يَتَنَزَّعُونَ بَيْنَهُمْ أَمْرُهُمْ

لَا رَيْبَ	فِيهَا	إِذْ	يَتَنَزَّعُونَ	بَيْنَهُمْ	أَمْرُهُمْ
نہیں کوئی شک	اس میں	جب	وہ ایک دوسرے سے جھگڑ رہے تھے	باہم	ان کے معاملے میں
جب وہ لوگ ان کے معاملے میں ایک دوسرے سے جھگڑ رہے تھے					

فَقَالُوا أَبْنَاؤُا عَلَيْهِمْ بُنَيْنًا رَبُّهُمْ أَعْلَمُ

فَقَالُوا	أَبْنَاؤُا	عَلَيْهِمْ	بُنَيْنًا	رَبُّهُمْ	أَعْلَمُ
تو انہوں نے کہا	تم بناؤ	ان پر	ایک عمارت	ان کا رب	خوب جانتا ہے
تو انہوں نے کہا تم ان پر ایک عمارت بناؤ ان کا رب ان کو خوب جانتا ہے					

بِهِمْ قَالَ الَّذِينَ غَلَبُوا عَلَىٰ أَمْرِهِمْ لَنَتَّخِذَنَّ

بِهِمْ	قَالَ	الَّذِينَ	غَلَبُوا	عَلَىٰ أَمْرِهِمْ	لَنَتَّخِذَنَّ
ان کو	کہا	ان لوگوں نے جو	غالب آئے تھے	ان کے معاملے پر	البتہ ہم ضرور بنائیں گے
انہوں نے کہا جو لوگ ان کے معاملے پر غالب آئے تھے البتہ ہم ضرور ان پر ایک مسجد بنائیں گے۔					

عَلَيْهِمْ مَّسْجِدًا ۖ سَيَقُولُونَ ثَلَاثَةٌ رَّابِعُهُمْ كَلْبُهُمْ

عَلَيْهِمْ	مَّسْجِدًا	سَيَقُولُونَ	ثَلَاثَةٌ	رَّابِعُهُمْ	كَلْبُهُمْ
ان پر	ایک مسجد	عنقریب وہ لوگ کہیں گے	(کہ وہ) تین تھے	ان کا چوتھا	ان کا کتا تھا
عنقریب وہ لوگ کہیں گے کہ وہ تین تھے اور چوتھا ان کا کتا تھا					

سُورَةُ الْكَهْفِ | 13

وَيَقُولُونَ خَمْسَةٌ سَادِسُهُمْ كَلْبُهُمْ رَجْمًا بِالْغَيْبِ

وَيَقُولُونَ	خَمْسَةٌ	سَادِسُهُمْ	كَلْبُهُمْ	رَجْمًا	بِالْغَيْبِ
اور وہ کہیں گے	وہ پانچ تھے	ان کا چھٹا	ان کا کتا تھا	یہ تو تک بندی کرنا ہے	بغیر دیکھے
اور وہ کہیں گے وہ پانچ تھے چھٹا ان کا کتا تھا یہ تو بغیر دیکھے تک بندی کرنا ہے					

وَيَقُولُونَ سَبْعَةٌ وَثَامِنُهُمْ كَلْبُهُمْ قُل رَّبِّي

وَيَقُولُونَ	سَبْعَةٌ	وَثَامِنُهُمْ	كَلْبُهُمْ	قُل	رَّبِّي
اور وہ کہیں گے	وہ سات تھے	اور ان کا آٹھواں	ان کا کتا تھا	کہہ دیجیے	میرا رب
اور وہ کہیں گے وہ سات تھے آٹھواں ان کا کتا تھا کہہ دیجیے میرا رب ان کی تعداد کو خوب جانتا ہے					

أَعْلَمُ بَعْدَتِهِمْ مَا يَعْلَمُهُمْ إِلَّا قَلِيلٌ فَلَا تُمَارِ

أَعْلَمُ	بَعْدَتِهِمْ	مَا يَعْلَمُهُمْ	إِلَّا	قَلِيلٌ	فَلَا تُمَارِ
خوب جانتا ہے	ان کی تعداد کو	نہیں جانتے ان کے حال کو	مگر	بہت ہی تھوڑے لوگ	سو آپ جھگڑانہ کریں
ان کے حال کو نہیں جانتے مگر بہت ہی تھوڑے لوگ، سو آپ ﷺ ان کے بارے میں جھگڑانہ کریں					

فِيهِمْ إِلَّا مِرَاءً ظَاهِرًا وَلَا تَسْتَفْتِ فِيهِمْ

فِيهِمْ	إِلَّا	مِرَاءً	ظَاهِرًا	وَلَا تَسْتَفْتِ	فِيهِمْ
ان کے بارے میں	مگر	جھگڑا	سرسری	اور نہ ہی آپ پوچھئے	ان کے بارے میں
مگر سرسری جھگڑا اور نہ ہی آپ ﷺ ان کے بارے میں ان میں سے کسی سے بھی پوچھئے					

سُورَةُ الْكَهْفِ | 14

مِنْهُمْ أَحَدًا ﴿٢٢﴾ وَلَا تَقُولَنَّ لِشَائٍ إِلَيَّ فَاعِلٌ

مِنْهُمْ	أَحَدًا ﴿٢٢﴾	وَلَا تَقُولَنَّ	لِشَائٍ	إِلَيَّ	فَاعِلٌ
ان میں سے	کسی سے بھی	اور نہ آپ قطعاً کہیں	کسی چیز کے متعلق	بیشک میں	کرنے والا ہوں
اور نہ آپ ﷺ کسی چیز کے بارے میں قطعاً یہ نہ کہا کریں کہ میں یہ کام کل ضرور کرنے والا ہوں۔					

ذَلِكَ غَدًا ﴿٢٣﴾ إِلَّا أَنْ يَشَاءَ اللَّهُ

ذَلِكَ	غَدًا ﴿٢٣﴾	إِلَّا	أَنْ	يَشَاءَ	اللَّهُ
یہ	کل	مگر	یہ کہ	چاہے	اللہ
مگر یہ کہ اللہ چاہے					

وَأَذْكُرْ رَبَّكَ إِذَا نَسِيتَ وَقُلْ عَسَىٰ

وَأَذْكُرْ	رَبَّكَ	إِذَا	نَسِيتَ	وَقُلْ	عَسَىٰ
اور یاد کریں	اپنے رب کو	جب	آپ بھول جائیں	اور کہیے	امید ہے
اور اپنے رب کو یاد کر لیا کیجیے جب آپ بھول جائیں اور کہیے امید ہے					

أَنْ يَهْدِيَ رَبِّي لِقُرْبٍ مِنْ هَذَا رَشَدًا ﴿٢٤﴾

أَنْ	يَهْدِيَ	رَبِّي	لِقُرْبٍ	مِنْ هَذَا	رَشَدًا ﴿٢٤﴾
یہ کہ	ہدایت دے مجھے	میرا رب	قریب تر راستے کی	اس سے	بھلائی میں
کہ میرا رب اس سے بہتر بھلائی کی طرف میری رہنمائی کرے۔					

سُورَةُ الْكَهْفِ | 15

وَلَبِثُوا فِي كَهْفِهِمْ ثَلَاثَ مِائَةٍ سِنِينَ وَازْدَادُوا

وَلَبِثُوا	فِي كَهْفِهِمْ	ثَلَاثَ	مِائَةٍ	سِنِينَ	وَازْدَادُوا
اور وہ ٹھہرے	اپنے غار میں	تین	سو	سال	اور زیادہ رہے (اس سے)
اور وہ لوگ اپنے غار میں تین سو سال تک رہے اور نو سال اور زیادہ گزارے۔					

تَسْعَا۟ قُلِ ٱللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا لَبِثُوا۟

تَسْعَا۟	قُلِ	ٱللَّهُ	أَعْلَمُ	بِمَا	لَبِثُوا۟
نو (سال)	کہہ دیجیے	اللہ	زیادہ جانتا ہے	اس (مدت) کو جو	وہ ٹھہرے
آپ ﷺ کہہ دیجیے اللہ تعالیٰ ہی کو ان کے ٹھہرے رہنے کی مدت کا بخوبی علم ہے					

لَهُۥ غَيْبُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِۙ اَبْصَرُۙ بِهِۦٓ وَاَسْمِعُۙ

لَهُۥ	غَيْبُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِۙ	اَبْصَرُۙ بِهِۦٓ	وَاَسْمِعُۙ
اسی کے لیے ہے	آسمانوں اور زمین کا غیب	کیا ہی خوب وہ دیکھنے والا ہے	اور کیا ہی خوب سننے والا ہے
اسی کے لیے ہے آسمانوں اور زمین کا غیب۔ کیا ہی خوب وہ دیکھنے والا ہے اور کیا ہی خوب سننے والا ہے			

مَا لَهُمْ مِّنْ دُونِهٖۙ مِنْ وَلِيٍّ وَلَا يُشْرِكُ فِي حُكْمِهٖۙ اَحَدًاۙ

مَا لَهُمْ	مِّنْ دُونِهٖۙ	مِنْ وَلِيٍّ	وَلَا يُشْرِكُ	فِي حُكْمِهٖۙ	اَحَدًاۙ
نہیں ہے اُن کے لیے	اس (اللہ) کے سوا	کوئی دوست	اور نہیں وہ شریک کرتا	اپنے حکم میں	کسی کو بھی
اللہ کے سوا ان کا کوئی دوست نہیں ہے اور اللہ تعالیٰ اپنے حکم میں کسی کو شریک نہیں کرتا۔					

سُورَةُ الْكَهْفِ | 16

وَأَتْلُ مَا أُوْحِيَ إِلَيْكَ مِنْ كِتَابِ رَبِّكَ لَا مُبَدِّلَ

وَأَتْلُ	مَا	أُوْحِيَ	إِلَيْكَ	مِنْ كِتَابِ رَبِّكَ	لَا مُبَدِّلَ
اور آپ تلاوت کیجیے	اس کی جو	وحی کی گئی ہے	آپ کی طرف	آپ کے رب کی کتاب میں سے	نہیں کوئی بدلنے والا
اور (اے نبی ﷺ) آپ تلاوت کیجیے اس کی جو آپ ﷺ کی طرف وحی کی گئی ہے آپ کے رب کی کتاب میں سے۔					

لِكَلِمَتِهِ وَلَنْ تَجِدَ مِنْ دُونِهِ مُلْتَحَدًا ۖ وَأَصْبِرْ نَفْسَكَ

لِكَلِمَتِهِ	وَلَنْ تَجِدَ	مِنْ دُونِهِ	مُلْتَحَدًا	وَأَصْبِرْ	نَفْسَكَ
اس کی باتوں کو	اور آپ ہر گز نہیں پائیں گے	اس کے سوا	کوئی جائے پناہ	اور روک رکھیے	اپنے آپ کو
اس کی باتوں کو کوئی بدلنے والا نہیں ہے اور آپ ہر گز نہیں پائیں گے اس کے سوا کوئی جائے پناہ۔					

مَعَ الَّذِينَ يَدْعُونَ رَبَّهُمْ بِالْعَدْوَةِ وَالْعِشِيِّ يُرِيدُونَ

مَعَ الَّذِينَ	يَدْعُونَ	رَبَّهُمْ	بِالْعَدْوَةِ	وَالْعِشِيِّ	يُرِيدُونَ
اُن لوگوں کے ساتھ جو	پکارتے ہیں	اپنے رب کو	صبح	اور شام	وہ چاہتے ہیں
اور اپنے آپ کو اُن لوگوں کے ساتھ رکھا کریں جو اپنے رب کو صبح اور شام پکارتے ہیں					

وَجْهَهُ ۖ وَلَا تَعْدُ عَيْنَاكَ عَنْهُمْ تُرِيدُ زِينَةَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا

وَجْهَهُ	وَلَا تَعْدُ	عَيْنَاكَ	عَنْهُمْ	تُرِيدُ	زِينَةَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا
اس (اللہ) کا چہرہ	اور نہ تجاوز کریں	آپ کی آنکھیں	اُن سے	کہ آپ ارادہ کریں	دنیاوی زندگی کی زینت
اور اللہ کی رضامندی اور خوشنودی چاہتے ہیں اور آپ کی نگاہیں ان سے ہٹنے نہ پائیں (جس سے لوگوں کو یہ گمان ہونے لگے کہ)					

سُورَةُ الْكَهْفِ | 17

وَلَا تُطِيعْ مَنْ أَغْفَلْنَا قَلْبَهُ عَن ذِكْرِنَا وَاتَّبَعَ

وَلَا تُطِيعْ	مَنْ	أَغْفَلْنَا	قَلْبَهُ	عَن ذِكْرِنَا	وَاتَّبَعَ
اور آپ مت اطاعت کریں	اس شخص کی کہ	ہم نے غافل کر دیا	اس کے دل کو	اپنے ذکر سے	اور اس نے پیروی کی
آپ ﷺ دنیوی زندگی کی آرائش و زیبائش چاہتے ہیں۔ اور آپ مت کہنا مانیے اس شخص کا کہ ہم نے اس کے دل کو					

هَوْنُهُ وَكَانَ أَمْرُهُ فُرْطًا ۖ وَقُلِ الْحَقُّ

هَوْنُهُ	وَكَانَ	أَمْرُهُ	فُرْطًا	وَقُلِ	الْحَقُّ
اپنی خواہش کی	اور ہے	اس کا معاملہ	حد سے بڑھا ہوا	اور کہہ دیجیے	حق تو ہے
اپنے ذکر سے غافل کر دیا اور جو اپنی خواہش کے پیچھے پڑا ہوا ہے اور اس کا معاملہ حد سے بڑھا ہوا ہے۔					

مِنْ رَبِّكُمْ ۖ فَمَنْ شَاءَ فَلْيُؤْمِنْ وَمَنْ شَاءَ

مِنْ رَبِّكُمْ	فَمَنْ	شَاءَ	فَلْيُؤْمِنْ	وَمَنْ	شَاءَ
تمہارے رب کی طرف سے	سوجو	چاہیے	تو وہ ایمان لائے	اور جو	چاہیے
اور آپ ﷺ کہہ دیجیے حق (قرآن) تو تمہارے رب کی طرف سے ہے اب جو چاہے ایمان لائے اور جو چاہے کفر کرے					

فَلْيَكْفُرْ ۖ إِنَّا أَعْتَدْنَا لِلظَّالِمِينَ نَارًا أَحَاطَ

فَلْيَكْفُرْ	إِنَّا	أَعْتَدْنَا	لِلظَّالِمِينَ	نَارًا	أَحَاطَ
تو وہ کفر کرے	بلاشبہ ہم نے	تیار کی ہے	ظالموں کے لیے	ایسی آگ	کہ گھیرا ہوا ہے
بلاشبہ ہم نے ظالموں کے لیے ایسی آگ تیار کی ہے جس کی قناتیں انہیں گھیر لیں گی۔					

سُورَةُ الْكَهْفِ | 18

بِهِمْ سُرَادِقُهَا وَإِنْ يَسْتَغِيثُوا يُغَاثُوا بِمَاءٍ

بِهِمْ	سُرَادِقُهَا	وَإِنْ	يَسْتَغِيثُوا	يُغَاثُوا	بِمَاءٍ
ان کو	اس کی قناتوں نے	اور اگر	وہ پانی کے لیے فریاد کریں گے	تو فریاد رسی کیے جائیں گے	ایسے پانی کے ساتھ
اور اگر وہ پانی کے لیے فریاد کریں گے تو ان کی فریاد رسی ایسے پانی کے ساتھ کی جائے گی					

كَالْمُهْلِ يَشْوِي الْوُجُوهُ بِئْسَ الشَّرَابُ وَسَاءَتْ

كَالْمُهْلِ	يَشْوِي	الْوُجُوهُ	بِئْسَ	الشَّرَابُ	وَسَاءَتْ
جو تیل کی تلچھٹ کے مانند ہو گا	وہ بھون ڈالے گا	(ان کے) چہرے	بُرا ہے وہ	مشروب	اور بُری ہے وہ
جو تیل کی تلچھٹ کی مانند ہو گا اور وہ ان کے چہرے بھون ڈالے گا بہت ہی بری پینے کی چیز ہوگی اور وہ (جہنم) بہت ہی بری					

مُتَّفَقًا ﴿٢٩﴾ إِنَّ الَّذِينَ ءَامَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ

مُتَّفَقًا ﴿٢٩﴾	إِنَّ	الَّذِينَ	ءَامَنُوا	وَعَمِلُوا	الصَّالِحَاتِ
آرام گاہ	بیشک	وہ لوگ جو	ایمان لائے	اور انہوں نے عمل کیے	نیک
جگہ ہے آرام کی! بیشک وہ لوگ جو ایمان لائے اور انہوں نے نیک عمل کیے					

إِنَّا لَا نُضِيعُ أَجْرَ مَنْ أَحْسَنَ عَمَلًا ﴿٣٠﴾ أُولَٰئِكَ

إِنَّا	لَا نُضِيعُ	أَجْرَ	مَنْ	أَحْسَنَ عَمَلًا ﴿٣٠﴾	أُولَٰئِكَ
بلاشبہ ہم	ضائع نہیں کرتے	اجر	اس شخص کا جس نے	اچھا کیا عمل کو	یہ لوگ
تو ہم نیک عمل کرنے والے کا اجر ضائع نہیں کرتے۔					

سُورَةُ الْكَهْفِ | 19

لَهُمْ جَنَّاتٌ عَدْنٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهِمُ الْأَنْهَارُ

لَهُمْ	جَنَّاتٌ	عَدْنٍ	تَجْرِي	مِنْ تَحْتِهِمُ	الْأَنْهَارُ
انہیں کے لیے ہیں	باغات	بیشگی کے	بہتی ہیں	ان کے نیچے سے	نہریں
انہیں لوگوں کے لیے بیشگی کے باغات ہیں ان کے نیچے سے نہریں بہتی ہیں					

يُحَلَّلُونَ فِيهَا مِنْ أَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ وَيَلْبَسُونَ ثِيَابًا

يُحَلَّلُونَ	فِيهَا	مِنْ أَسَاوِرَ	مِنْ ذَهَبٍ	وَيَلْبَسُونَ	ثِيَابًا
وہ (زیور) پہنائے جائینگے	اس میں	کنگنوں سے	سونے کے	اور وہ پہنیں گے	کپڑے
وہاں ان کو سونے کے کنگن پہنائے جائینگے					

خُضْرًا مِّنْ سُنْدُسٍ وَإِسْتَبْرَقٍ مُّتَكِعِينَ فِيهَا

خُضْرًا	مِّنْ سُنْدُسٍ	وَإِسْتَبْرَقٍ	مُتَكِعِينَ	فِيهَا
سبز رنگ کے	باریک ریشم سے	اور موٹے ریشم سے	اس حال میں کہ ٹیک لگائے ہوئے ہوں گے	ان میں
اور وہ سبز رنگ کے نرم و باریک اور موٹے ریشم کے لباس پہنیں گے اس حال میں کہ تختوں پر ٹیک لگائے ہوئے ہوں گے				

عَلَى الْأَرْآئِكِ نِعَمَ الثَّوَابِ وَحَسُنَتْ مُرْتَفَقًا ﴿٢١﴾ وَأَصْرِبْ

عَلَى الْأَرْآئِكِ	نِعَمَ	الثَّوَابِ	وَحَسُنَتْ	مُرْتَفَقًا ﴿٢١﴾	وَأَصْرِبْ
تختوں پر	اچھا	بدلہ ہے	اور اچھی ہے وہ	آرام گاہ	اور آپ بیان کیجیے
کیا ہی اچھا بدلہ ہو گا (ان کے لیے) اور کیا ہی خوب آرام گاہ ہو گی۔					

لَهُمْ مَثَلًا رَّجُلَيْنِ جَعَلْنَا لِأَحَدِهِمَا جَنَّتَيْنِ

لَهُمْ	مَثَلًا	رَّجُلَيْنِ	جَعَلْنَا	لِأَحَدِهِمَا	جَنَّتَيْنِ
اُن کے لیے	ایک مثال	دو آدمی ہیں	ہم نے بنائے	ان دونوں میں سے ایک کے لیے	دو باغ
اور آپ ﷺ انہیں ان دو شخصوں کا حال بھی سنا دیجیے اُن میں سے ایک کو ہم نے دو باغ انگوروں کے دیئے					

مِنْ أَعْنَبٍ وَحَفَفْنَاهُمَْا بِنَخْلٍ وَجَعَلْنَا بَيْنَهُمَا

مِنْ أَعْنَبٍ	وَحَفَفْنَاهُمَْا	بِنَخْلٍ	وَجَعَلْنَا	بَيْنَهُمَا
انگوروں کے	اور ہم نے باڑ لگا دی دونوں کے گرد	کھجوروں کے درختوں کی	اور ہم نے بنا (اگا) دی	اُن کے درمیان
اور ہم نے دونوں کے گرد کھجوروں کے درختوں کی باڑ لگا دی اور ہم نے ان دونوں (باغوں) کے درمیان کھیتی اگا دی۔				

زَرْعًا ﴿٣٢﴾ كَلَّمَا الْجَنَّتَيْنِ ءَاتَتْ أُكُلَهَا وَلَمْ تَظْلِمِ

زَرْعًا ﴿٣٢﴾	كَلَّمَا	الْجَنَّتَيْنِ	ءَاتَتْ	أُكُلَهَا	وَلَمْ تَظْلِمِ
کھیتی	دونوں	باغوں نے	دیا	اپنا پھل	اور کم نہ کیا
دونوں باغات اپنا پھل خوب دیتے اور اس میں سے کچھ بھی کم نہ کرتے تھے					

مِّنْهُ شَيْءًا وَفَجَّرْنَا خِلَالَهُمَا نَهْرًا ﴿٣٣﴾ وَكَانَ

مِّنْهُ	شَيْءًا	وَفَجَّرْنَا	خِلَالَهُمَا	نَهْرًا ﴿٣٣﴾	وَكَانَ
اس میں سے	کچھ بھی	اور ہم نے جاری کر دی	ان دونوں کے درمیان	ایک نہر	اور تھے
اور ہم نے ان دونوں (باغات) کے درمیان ایک نہر جاری کر دی					

سُورَةُ الْكَهْفِ | 21

لَهُ ثُمَّ فَقَالَ لِصَاحِبِهِ وَهُوَ يُحَاوِرُهُ

لَهُ	ثُمَّ	فَقَالَ	لِصَاحِبِهِ	وَهُوَ	يُحَاوِرُهُ
اس کے لیے	پھل	تو اس نے کہا	اپنے ساتھی سے	جبکہ وہ	وہ گفتگو کر رہا تھا اس سے
اور اُس کے لیے پھل بھی تھا۔ تو اس نے اپنے ساتھی سے کہا جبکہ وہ اس سے گفتگو کر رہا تھا					

أَنَا أَكْثَرُ مِنْكَ مَالًا وَأَعَزُّ نَفَرًا ﴿٣٥﴾

أَنَا	أَكْثَرُ	مِنْكَ	مَالًا	وَأَعَزُّ	نَفَرًا ﴿٣٥﴾
میں	زیادہ ہوں	تجھ سے	مال میں	اور زیادہ باعزت ہوں (تجھ سے)	جتنے کے اعتبار سے
کہ میں تجھ سے زیادہ مالدار ہوں اور جتنے کے اعتبار سے بھی زیادہ مضبوط ہوں۔					

وَدَخَلَ جَنَّتَهُ وَهُوَ ظَالِمٌ لِّنَفْسِهِ قَالَ

وَدَخَلَ	جَنَّتَهُ	وَهُوَ	ظَالِمٌ	لِّنَفْسِهِ	قَالَ
اور وہ داخل ہوا	اپنے باغ میں	جبکہ وہ	ظلم کرنے والا تھا	اپنے آپ پر	اس نے کہا
اور وہ اپنے باغ میں داخل ہوا جبکہ وہ اپنے آپ پر ظلم کرنے والا تھا اس نے کہا					

مَا أَظُنُّ أَنْ تَبِيدَ هَذِهِ أَبَدًا ﴿٣٥﴾ وَمَا أَظُنُّ

مَا أَظُنُّ	أَنْ	تَبِيدَ	هَذِهِ	أَبَدًا ﴿٣٥﴾	وَمَا أَظُنُّ
میں گمان نہیں کرتا	یہ کہ	تباہ ہوگا	یہ (باغ)	کبھی بھی	اور میں یہ گمان نہیں کرتا
میں خیال نہیں کرتا کہ یہ باغ کبھی بھی تباہ ہوگا۔ اور میں یہ گمان نہیں کرتا					

سُورَةُ الْكَهْفِ | 22

السَّاعَةَ قَائِمَةً وَلَئِنْ رُدِّدْتُ إِلَىٰ رَبِّي لَأَجِدَنَّ

السَّاعَةُ	قَائِمَةً	وَلَئِنْ	رُدِّدْتُ	إِلَىٰ رَبِّي	لَأَجِدَنَّ
کہ قیامت	قائم ہونے والی ہے	اور البتہ اگر (بافرض)	میں لوٹایا گیا	اپنے رب کی طرف	تو میں ضرور پاؤں گا
کہ قیامت قائم ہونے والی ہے اور البتہ اگر (بافرض) میں اپنے رب کی طرف لوٹایا بھی گیا					

خَيْرًا مِّنْهَا مُنْقَلَبًا ﴿٣٦﴾ قَالَ لَهُ وَصَاحِبُهُ وَ

خَيْرًا	مِّنْهَا	مُنْقَلَبًا ﴿٣٦﴾	قَالَ	لَهُ	صَاحِبُهُ وَ
بہتر	ان (باغوں) سے بھی	لوٹ کر جانے کہ جگہ	کہا	اس سے	اس کے (مومن) ساتھی نے
تو یقیناً میں اس سے بہتر پلٹنے کی جگہ پاؤں گا۔ اس سے اس کے (مومن) ساتھی نے کہا					

وَهُوَ يُحَاوِرُهُ ۚ أَكَفَرْتَ بِالَّذِي خَلَقَكَ مِنْ تُرَابٍ

وَهُوَ	يُحَاوِرُهُ ۚ	أَكَفَرْتَ	بِالَّذِي	خَلَقَكَ	مِنْ تُرَابٍ
جبکہ وہ	اسے جواب دے رہا تھا	کیا تو نے کفر کیا ہے	اس ذات کے ساتھ جس نے	تجھے پیدا کیا	مٹی سے
جبکہ وہ اسے جواب دے رہا تھا کیا تو نے اس ذات کے ساتھ کفر کیا ہے جس نے تجھے مٹی سے پیدا کیا					

ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ سَوَّلَكَ رَجُلًا ﴿٣٧﴾ لَّكِنَّا

ثُمَّ	مِنْ نُّطْفَةٍ	ثُمَّ	سَوَّلَكَ	رَجُلًا ﴿٣٧﴾	لَّكِنَّا
پھر	نطفے سے	پھر	اس نے تجھے ٹھیک اور درست بنایا	مرد؟	لیکن (میں تو کہتا ہوں کہ)
پھر نطفے سے پھر تجھے صحیح سلامت انسان بنادیا؟ لیکن (میں تو مانتا ہوں کہ)					

سُورَةُ الْكَهْفِ | 23

هُوَ اللَّهُ رَبِّي وَلَا أُشْرِكُ بِرَبِّي أَحَدًا ﴿٣٨﴾

هُوَ	اللَّهُ	رَبِّي	وَلَا أُشْرِكُ	بِرَبِّي	أَحَدًا ﴿٣٨﴾
وہی	اللہ	میرا رب ہے	اور میں شریک نہیں ٹھہراتا	اپنے رب کے ساتھ	کسی کو بھی
وہ اللہ میرا رب ہے اور میں اپنے رب کے ساتھ کسی کو بھی شریک نہیں ٹھہراتا۔					

وَلَوْلَا إِذْ دَخَلْتَ جَنَّتَكَ قُلْتَ مَا شَاءَ اللَّهُ

وَلَوْلَا	إِذْ	دَخَلْتَ	جَنَّتَكَ	قُلْتَ	مَا شَاءَ اللَّهُ
اور کیوں نہیں	جب	تو داخل ہوا	اپنے باغ میں	تو نے کہا	جو اللہ چاہے (وہی ہو گا)
اور جب تو اپنے باغ میں داخل ہوا تو تو نے یوں کیوں نہ کہا ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ (جو اللہ چاہے وہی ہو گا)					

لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ إِن تَرَنِ أَنَا أَقَلَّ

لَا قُوَّةَ	إِلَّا	بِاللَّهِ	إِن	تَرَنِ أَنَا	أَقَلَّ
نہیں کوئی قوت	مگر	اللہ (کی توفیق) کے ساتھ!	اگر	تو مجھے دیکھتا ہے	کم تر
اگر تو مجھے مال اور اولاد میں اپنے سے کمتر دیکھتا ہے					

مِنْكَ مَالًا وَوَلَدًا ﴿٣٩﴾ فَعَسَىٰ رَبِّي أَن

مِنْكَ	مَالًا	وَوَلَدًا ﴿٣٩﴾	فَعَسَىٰ	رَبِّي	أَن
اپنے سے	مال میں	اور اولاد میں	تو اُمید ہے	میرا رب	یہ کہ
تو اُمید ہے کہ میرا رب تیرے باغ سے بہتر باغ مجھے دے دے					

سُورَةُ الْكَهْفِ | 24

يُؤْتَيْنِ خَيْرًا مِّنْ جَنَّتِكَ وَيُرْسِلَ عَلَيْهَا حُسْبَانًا

يُؤْتَيْنِ	خَيْرًا	مِّنْ جَنَّتِكَ	وَيُرْسِلَ	عَلَيْهَا	حُسْبَانًا
وہ مجھے دے	زیادہ بہتر	تیرے باغ سے	اور وہ بھیجے	اس (تیرے باغ) پر	کوئی عذاب
اور وہ تیرے اس باغ پر آسمان سے کوئی آفت (عذاب) بھیج دے					

مِّنَ السَّمَاءِ فَتُصْبِحَ صَعِيدًا زَلَقًا ۖ أَوْ يُصْبِحَ مَأْوَهَا

مِّنَ السَّمَاءِ	فَتُصْبِحَ	صَعِيدًا	زَلَقًا	أَوْ يُصْبِحَ	مَأْوَهَا
آسمان سے	تو وہ (باغ) ہو جائے	چٹیل میدان	پھسلن والا	یا ہو جائے	اس کا پانی
تو وہ باغ صاف چٹیل میدان بن جائے۔ یا اس کا پانی اتنا گہرا ہو جائے					

غَوْرًا فَلَن تَسْتَطِيعَ لَهُوَ طَلَبًا ۖ وَأُحِيطَ بِشَمْرِهِ ۖ

غَوْرًا	فَلَن تَسْتَطِيعَ	لَهُوَ	طَلَبًا	وَأُحِيطَ	بِشَمْرِهِ ۖ
اتنا گہرا	کہ تو ہرگز استطاعت نہ رکھے	اسے	ڈھونڈ لانے کی	اور گھیر لیا (تباہ کر دیا) گیا	اس کا پھل
کہ پھر تم اس پانی کو کسی طرح حاصل نہ کر سکو۔ اور اس باغ کا پھل تباہ کر دیا گیا					

فَأَصْبَحَ يُقَلِّبُ كَفَّيْهِ عَلَىٰ مَا أَنْفَقَ فِيهَا

فَأَصْبَحَ	يُقَلِّبُ	كَفَّيْهِ	عَلَىٰ مَا	أَنْفَقَ	فِيهَا
پھر وہ ہو گیا	ملاتا تھا	اپنی دونوں ہتھیلیاں	اس پر جو	اُس نے خرچ کیا	اس میں
تو وہ اس پر جو کچھ اس نے اس باغ پر خرچ کیا تھا ہاتھ ملتا رہ گیا					

سُورَةُ الْكَهْفِ | 25

وَهِيَ خَاوِيَةٌ عَلَى عُرُوشِهَا وَيَقُولُ يَلَيْتَنِي لَمْ أُشْرِكْ

وَهِيَ	خَاوِيَةٌ	عَلَى عُرُوشِهَا	وَيَقُولُ	يَلَيْتَنِي	لَمْ أُشْرِكْ
جبکہ وہ (باغ)	گرا ہوا تھا	اپنی چھتریوں پر	اور وہ کہتا تھا	کاش میں	نہ شرک ٹھہراتا
جبکہ وہ باغ اپنی چھتریوں پر گرا ہوا تھا اور وہ کہتا تھا کاش میں اپنے رب کے ساتھ کسی کو بھی شریک نہ ٹھہراتا۔					

بِرَبِّي أَحَدًا ۝ وَلَمْ تَكُنْ لَهُ فِئَةٌ يَنْصُرُونَهُ

بِرَبِّي	أَحَدًا ۝	وَلَمْ تَكُنْ	لَهُ	فِئَةٌ	يَنْصُرُونَهُ
اپنے رب کے ساتھ	کسی کو بھی	اور نہ ہوئی	اس کے لیے	کوئی جماعت	کہ وہ مدد کرتی اس کی
اور اس کی حمایت میں کوئی جماعت نہ اُٹھی جو اللہ کے مقابلے میں اس کی مدد کرتی					

مِنْ دُونِ اللَّهِ وَمَا كَانَ مُنتَصِرًا ۝ هُنَالِكَ الْوَلِيَّةُ لِلَّهِ الْحَقِّ

مِنْ دُونِ اللَّهِ	وَمَا كَانَ	مُنْتَصِرًا ۝	هُنَالِكَ	الْوَلِيَّةُ	لِلَّهِ الْحَقِّ
اللہ کے سوا	اور نہ ہوا وہ خود	بدلہ لینے والا (ہم سے)	وہاں تو	تمام اختیارات	اللہ سچے ہی کا ہے
اور نہ وہ خود ہی انتقام لینے والا ہوا۔ وہاں تو تمام اختیارات اللہ ہی کے لیے ہیں جو الحق ہے					

هُوَ خَيْرٌ ثَوَابًا وَخَيْرٌ عُقْبًا ۝ وَأَضْرَبَ

هُوَ	خَيْرٌ	ثَوَابًا	وَخَيْرٌ	عُقْبًا ۝	وَأَضْرَبَ
وہ	بہت بہتر ہے	ثواب دینے میں	اور بہت بہتر ہے	انجام کے لحاظ سے	اور بیان کیجیے
وہ ثواب دینے اور انجام کے اعتبار سے بہت ہی بہتر ہے۔					

سُورَةُ الْكَهْفِ | 26

لَهُمْ مَثَلُ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا كَمَا أَنْزَلْنَاهُ مِنَ السَّمَاءِ

لَهُمْ	مَثَلُ	الْحَيَاةِ الدُّنْيَا	كَمَا	أَنْزَلْنَاهُ	مِنَ السَّمَاءِ
ان کے لیے	مثال	دنیا کی زندگی کی	اس پانی کی مانند ہے	کہ ہم نے اُسے اُتارا	آسمان سے

اور ان کے لیے دنیا کی زندگی کی مثال بیان کیجیے اس پانی کی مانند کہ ہم نے اُسے آسمان سے اُتارا

فَاخْتَلَطَ بِهِ نَبَاتُ الْأَرْضِ فَأَصْبَحَ هَشِيمًا تَذْرُوهُ

فَاخْتَلَطَ	بِهِ	نَبَاتُ الْأَرْضِ	فَأَصْبَحَ	هَشِيمًا	تَذْرُوهُ
پھر مل جل گئی	اس کے ساتھ	زمین کی پیداوار	پھر وہ (پیداوار) ہو گئی	چوراچورا	کہ اس کو اڑا کر لے جاتی ہیں

پھر اس (پانی) سے زمین کی پیداوار ملی جلی نکلی ہے پھر وہ پیداوار چوراچورا ہو گئی

الرَّيْحُ كَانَ اللَّهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ مُّقْتَدِرًا ۝ الْمَالُ

الرَّيْحُ	كَانَ	اللَّهُ	عَلَى كُلِّ شَيْءٍ	مُّقْتَدِرًا	الْمَالُ
ہوائیں	اور ہے	اللہ تعالیٰ	ہر چیز پر	قادر	یہ مال

کہ ہوائیں اس کو اڑا کر لے جاتی ہیں اور اللہ تعالیٰ ہر چیز پر قادر ہے۔

وَالْبُنُونَ زِينَةُ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَالْبَقِيَّةُ الصَّلَاحُ خَيْرٌ

وَالْبُنُونَ	زِينَةُ	الْحَيَاةِ الدُّنْيَا	وَالْبَقِيَّةُ	الصَّلَاحُ	خَيْرٌ
اور بیٹے (اولاد)	توزینت ہیں	دنیا کی زندگی کی	اور باقی رہنے والی	نیکیاں	بہت بہتر ہیں

مال اور اولاد تو دنیا کی زندگی کی ہی زینت ہیں اور باقی رہنے والی نیکیاں بہت بہتر ہیں

عِنْدَ رَبِّكَ ثَوَابًا وَخَيْرٌ أَمَلًا ﴿٦٦﴾ وَيَوْمَ نُسَيِّرُ

عِنْدَ رَبِّكَ	ثَوَابًا	وَّخَيْرٌ	أَمَلًا ﴿٦٦﴾	وَيَوْمَ	نُسَيِّرُ
آپ کے رب کے ہاں	ثواب میں	اور بہت بہتر ہیں	امید کے اعتبار سے	اور جس دن	ہم چلائینگے
آپ کے رب کے ہاں ثواب کے لحاظ سے بھی اور امید کے اعتبار سے بھی۔ اور جس دن ہم پہاڑوں کو چلائینگے					

الْجِبَالِ وَتَرَى الْأَرْضَ بَارِزَةً وَحَشَرْنَاهُمْ فَلَمْ نُغَادِرْ

الْجِبَالِ	وَتَرَى	الْأَرْضَ	بَارِزَةً	وَحَشَرْنَاهُمْ	فَلَمْ نُغَادِرْ
پہاڑوں کو	اور آپ دیکھیں گے	زمین کو	صاف کھلی	اور ہم انہیں اکٹھا کر دیں گے	تو ہم نہ چھوڑیں گے
اور آپ زمین کو صاف کھلی دیکھیں گے اور ہم انہیں اکٹھا کر دیں گے تو ہم ان میں سے کسی کو بھی نہ چھوڑیں گے۔					

مِنْهُمْ أَحَدًا ﴿٦٧﴾ وَعَرِضُوا عَلَىٰ رَبِّكَ صَفًّا لَّقَدْ

مِنْهُمْ	أَحَدًا ﴿٦٧﴾	وَعَرِضُوا	عَلَىٰ رَبِّكَ	صَفًّا	لَّقَدْ
ان میں سے	کسی کو بھی	اور وہ پیش کیے جائینگے	آپ کے رب کے سامنے	صفیں بنائے ہوئے	(کہا جائے گا) البتہ یقیناً
اور وہ آپ کے رب کے سامنے صفیں بنائے ہوئے پیش کیے جائینگے (تب انہیں کہا جائے گا)					

جِئْتُمُونَا كَمَا خَلَقْنَاكُمْ أَوَّلَ مَرَّةٍ ۚ بَلْ زَعَمْتُمْ

جِئْتُمُونَا	كَمَا	خَلَقْنَاكُمْ	أَوَّلَ مَرَّةٍ ۚ	بَلْ	زَعَمْتُمْ
تم آئے ہو ہمارے پاس	جیسا کہ	ہم نے تمہیں پیدا کیا	پہلی مرتبہ	بلکہ	تم خیال کرتے تھے
آگئے ہونا ہمارے پاس، جیسے ہم نے تمہیں پہلی بار پیدا کیا تھا! بلکہ تم نے سمجھ رکھا تھا					

أَلَّن نَجْعَلَ لَكُم مَّوْعِدًا ﴿٤٨﴾ وَوُضِعَ الْكِتَابُ فَتَرَى

أَلَّن نَجْعَلَ	لَكُم	مَّوْعِدًا ﴿٤٨﴾	وُضِعَ	الْكِتَابُ	فَتَرَى
کہ ہم ہرگز نہیں مقرر کریں گے	تمہارے لیے	کوئی وعدہ گاہ	اور رکھے جائیں گے	نامہ اعمال	پھر آپ دیکھیں گے
کہ ہم تمہارے لیے وعدے کا کوئی وقت مقرر ہی نہیں کریں گے۔ اور نامہ اعمال سامنے رکھے جائیں گے					

الْمُجْرِمِينَ مُشْفِقِينَ مِمَّا فِيهِ وَيَقُولُونَ يَوَيْلَتَنَا

الْمُجْرِمِينَ	مُشْفِقِينَ	مِمَّا	فِيهِ	وَيَقُولُونَ	يَوَيْلَتَنَا
مجرموں کو	وہ ڈرنے والے ہونگے	اس سے جو کچھ	اس میں ہے	اور وہ کہیں گے	ہائے ہماری کم بختی!
پھر آپ مجرموں کو دیکھیں گے وہ ڈرنے والے ہونگے اس سے جو کچھ اس میں ہے اور وہ کہیں گے ہائے ہماری کم بختی!					

مَالٍ هَذَا الْكِتَابِ لَا يُعَادِرُ صَغِيرَةً وَلَا كَبِيرَةً إِلَّا أَحْصَاهَا

مَالٍ هَذَا الْكِتَابِ	لَا يُعَادِرُ	صَغِيرَةً	وَلَا كَبِيرَةً	إِلَّا	أَحْصَاهَا
کیا ہے اس نامہ اعمال کو	کہ نہیں چھوڑ رہا	کسی چھوٹے (عمل) کو	اور نہ کسی بڑے کو	مگر	اس نے اس کو شمار کر رکھا ہے
یہ کیسا اعمال نامہ ہے؟ کہ نہیں چھوڑ رہا کسی چھوٹے عمل کو اور نہ کسی بڑے عمل کو مگر اس نے اس کو شمار کر رکھا ہے					

وَوَجَدُوا مَا عَمِلُوا حَاضِرًا ۖ وَلَا يَظْلِمُ رَبُّكَ أَحَدًا ﴿٤٩﴾

وَوَجَدُوا	مَا عَمِلُوا	حَاضِرًا ۖ	وَلَا يَظْلِمُ	رَبُّكَ	أَحَدًا ﴿٤٩﴾
اور وہ پائیں گے	جو انہوں نے عمل کیے	حاضر	اور نہیں ظلم کرے گا	آپ کا رب	کسی پر بھی
اور وہ پائیں گے جو عمل بھی انہوں نے کیا ہو گا اُسے موجود۔ اور آپ کا رب کسی پر بھی ظلم نہیں کرے گا۔					

سُورَةُ الْكَهْفِ | 29

وَإِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا لِآدَمَ فَسَجَدُوْا

وَإِذْ	قُلْنَا	لِلْمَلٰٓئِكَةِ	اسْجُدُوْا	لِآدَمَ	فَسَجَدُوْا
اور جب	ہم نے کہا	فرشتوں سے	تم سجدہ کرو	آدم کو	تو انہوں نے سجدہ کیا
اور یاد کرو جب ہم نے فرشتوں سے کہا تم آدم کو سجدہ کرو تو انہوں نے سجدہ کیا					

اِلَّاۤ اِبْلِیْسَ كَانَ مِنَ الْجِنِّ فَفَسَقَ عَنْ اَمْرِ رَبِّهٖۚ

اِلَّاۤ	اِبْلِیْسَ	كَانَ	مِنَ الْجِنِّ	فَفَسَقَ	عَنْ اَمْرِ رَبِّهٖۚ
مگر	ابلیس نے (نہ کیا)	وہ تھا	جنوں میں سے	پس اس نے نافرمانی کی	اپنے رب کے حکم کی
سوائے ابلیس کے (اُس نے انکار کر دیا) وہ جنوں میں سے تھا پس اس نے اپنے رب کے حکم کی نافرمانی کی					

اَفَتَتَّخِذُوْنَہٗ وَذُرِّیَّتَہٗۙ اَوْلِیَآءَ مِنْ دُوْنِیْ وَہُمْ لَکُمْ

اَفَتَتَّخِذُوْنَہٗ	وَذُرِّیَّتَہٗۙ	اَوْلِیَآءَ	مِنْ دُوْنِیْ	وَہُمْ	لَکُمْ
کیا پھر بھی تم بناتے ہو اسے	اور اس کی اولاد کو	دوست	میرے سوا؟	حالانکہ وہ	تمہارے
کیا پھر بھی تم اُسے اور اس کی اولاد کو مجھے چھوڑ کر دوست بناتے ہو حالانکہ وہ تمہارے دشمن ہیں					

عَدُوِّۙ یُّنْسِ لِلظَّٰلِمِیْنَۙ بَدَلًا ۖ مَاۤ اَشْہَدُتُّہُمْ

عَدُوِّۙ	یُّنْسِ	لِلظَّٰلِمِیْنَۙ	بَدَلًا ۖ	مَاۤ اَشْہَدُتُّہُمْ
دشمن ہیں	برا ہے وہ (شیطان)	ظالموں کے لیے	بدل کے طور پر (اللہ کے مقابلے میں)	میں نے ان کو حاضر نہیں کیا تھا
کیا ہی برا بدل ہے ان ظالموں کے لیے!				

سُورَةُ الْكَهْفِ | 30

خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَلَا خَلْقَ أَنْفُسِهِمْ وَمَا كُنْتُ مُتَّخِذَ

خَلَقَ السَّمَوَاتِ	وَالْأَرْضِ	وَلَا خَلْقَ أَنْفُسِهِمْ	وَمَا كُنْتُ	مُتَّخِذَ
آسمانوں کی پیدائش میں	اور زمین کی (پیدائش میں)	اور نہ ان کی اپنی ہی پیدائش میں	اور نہیں ہوں میں	بنانے والا
میں نے انہیں آسمانوں اور زمین کی پیدائش کے وقت موجود نہیں رکھا تھا اور نہ ان کی اپنی ہی پیدائش میں۔				

الْمُضِلِّينَ عَصَدًا ۝ وَيَوْمَ يَقُولُ نَادُوا شُرَكَائِيَ

الْمُضِلِّينَ	عَصَدًا ۝	وَيَوْمَ	يَقُولُ	نَادُوا	شُرَكَائِيَ
گمراہ کرنے والوں کو	بازو (مددگار)	اور جس دن	وہ (اللہ) کہے گا	تم بلاؤ	میرے ان شریکوں کو
اور میں گمراہ کرنے والوں کو اپنا مددگار بنانے والا نہیں ہوں۔ اور جس دن وہ اللہ تعالیٰ کہے گا					

الَّذِينَ زَعَمْتُمْ فَدَعَوْهُمْ فَلَمْ يَسْتَجِيبُوا لَهُمْ وَجَعَلْنَا

الَّذِينَ	زَعَمْتُمْ	فَدَعَوْهُمْ	فَلَمْ يَسْتَجِيبُوا	لَهُمْ	وَجَعَلْنَا
جن کا	تم دعویٰ کرتے تھے	تو وہ بلائینگے انہیں	پھر وہ جواب نہیں دیں گے	انہیں	اور ہم بنا دیں گے
تم میرے ان شریکوں کو بلاؤ جن کا تم دعویٰ کرتے تھے تو وہ انہیں بلائیں گے پھر وہ انہیں جواب نہیں دیں گے					

بَيْنَهُمْ مَوْبِقًا ۝ وَرَأَى الْمُجْرِمُونَ النَّارَ فَظَنُّوا

بَيْنَهُمْ	مَوْبِقًا ۝	وَرَأَى	الْمُجْرِمُونَ	النَّارَ	فَظَنُّوا
اُن کے درمیان	ہلاکت گاہ	اور دیکھیں گے	مجرم لوگ	آگ کو	تو وہ گمان کریں گے
اور ہم اُن کے درمیان ہلاکت گاہ بنا دیں گے۔ اور مجرم لوگ آگ کو دیکھیں گے تو وہ گمان کریں گے					

سُورَةُ الْكَهْفِ | 31

أَنَّهُمْ مُّوَاقِعُوهَا وَلَمْ يَجِدُوا عَنْهَا مَصْرِفًا ۝۵۳ وَلَقَدْ

أَنَّهُمْ	مُّوَاقِعُوهَا	وَلَمْ يَجِدُوا	عَنْهَا	مَصْرِفًا ۝۵۳	وَلَقَدْ
کہ بیشک وہ	گرنے والے ہیں اس میں	اور وہ نہیں پائینگے	اس سے	پھرنے (بچنے) کی جگہ	اور یقیناً
کہ بیشک وہ اس میں گرنے والے ہیں اور وہ اس سے بچنے کی جگہ نہیں پائینگے۔					

صَرَّفْنَا فِي هَٰذَا الْقُرْآنِ لِلنَّاسِ مِن كُلِّ مَثَلٍ وَكَانَ

صَرَّفْنَا	فِي هَٰذَا الْقُرْآنِ	لِلنَّاسِ	مِن كُلِّ	مَثَلٍ	وَكَانَ
ہم نے پھیر پھیر کر بیان کی ہے	اس قرآن میں	لوگوں کے لیے	ہر قسم کی	مثال	اور ہے
اور یقیناً ہم نے لوگوں کی ہدایت کے لیے اس قرآن میں ہر طرح سے مثالیں بیان کر دیں ہیں۔					

الْإِنْسَانُ أَكْثَرَ شَيْءٍ جَدَلًا ۝۵۴ وَمَا مَنَعَ النَّاسَ أَنْ

الْإِنْسَانُ	أَكْثَرَ شَيْءٍ	جَدَلًا ۝۵۴	وَمَا مَنَعَ	النَّاسَ	أَنْ
انسان	تمام چیزوں سے زیادہ	جھگڑالو	اور نہیں منع کیا	لوگوں کو	(اس سے) کہ
لیکن انسان تمام مخلوق سے بڑھ کر جھگڑالو ہے۔ اور نہیں منع کیا لوگوں کو ایمان لانے سے					

يُؤْمِنُوا إِذْ جَاءَهُمُ الْهُدَىٰ وَيَسْتَغْفِرُوا رَبَّهُمْ

يُؤْمِنُوا	إِذْ	جَاءَهُمُ	الْهُدَىٰ	وَيَسْتَغْفِرُوا	رَبَّهُمْ
وہ ایمان لائیں	جبکہ	آگئی ان کے پاس	ہدایت	اور وہ مغفرت طلب کریں	اپنے رب سے
جبکہ ان کے پاس ہدایت آگئی یہ کہ وہ اپنے رب سے مغفرت طلب کریں					

إِلَّا أَنْ تَأْتِيَهُمْ سُنَّةٌ الْأَوَّلِينَ أَوْ يَأْتِيَهُمْ

إِلَّا	أَنْ	تَأْتِيَهُمْ	سُنَّةٌ	الْأَوَّلِينَ	أَوْ يَأْتِيَهُمْ
مگر	(اس بات نے) کہ	پیش آئے ان کو	معاملہ	پہلے لوگوں کا سا	یا آئے ان کے پاس
مگر اس بات نے کہ ان کو پہلے لوگوں کا سا معاملہ پیش آئے					

الْعَذَابُ قُبُلًا ۖ وَمَا نُرْسِلُ الْمُرْسَلِينَ إِلَّا مُبَشِّرِينَ

الْعَذَابُ	قُبُلًا	وَمَا نُرْسِلُ	الْمُرْسَلِينَ	إِلَّا	مُبَشِّرِينَ
عذاب	سامنے سے	اور ہم نہیں بھیجتے	رسول	مگر	خوشخبری دینے والے
یا ان کے سامنے عذاب آجائے۔ اور ہم تو رسولوں کو صرف اس لیے بھیجتے ہیں کہ وہ خوشخبریاں سنا دیں					

وَمُنْذِرِينَ ۚ وَيُجَادِلُ الَّذِينَ كَفَرُوا بِالْبَاطِلِ

وَمُنْذِرِينَ	وَيُجَادِلُ	الَّذِينَ	كَفَرُوا	بِالْبَاطِلِ
اور ڈرانے والے (بنا کر ہی)	اور جھگڑا کرتے ہیں	وہ لوگ جنہوں نے	کفر کیا	باطل کے ذریعے
اور ڈرا دیں۔ اور کافر لوگ باطل کے ذریعے جھگڑا کرتے ہیں				

بِهِ الْحَقُّ ۚ وَاتَّخَذُوا عَآيَتِي وَمَا

لِيُدْحِضُوا	بِهِ	الْحَقُّ	وَاتَّخَذُوا	عَآيَتِي	وَمَا
تاکہ وہ باطل کر دیں	اس کے ساتھ	حق کو	اور انہوں نے بنا لیا	میری آیات کو	اور اس چیز کو (جس سے)
تاکہ وہ اس کے ساتھ حق کو باطل کر دیں اور انہوں نے بنا لیا میری آیات کو اور اس چیز کو (جس سے)					

سُورَةُ الْكَهْفِ | 33

أُنذِرُوا هُزُؤًا ۖ وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ ذُكِّرَ

أُنذِرُوا	هُزُؤًا ۖ	وَمَنْ	أَظْلَمُ	مِمَّنْ	ذُكِّرَ
وہ ڈرائے گئے تھے	ٹھٹھا مذاق	اور کون	زیادہ ظالم ہے	اس شخص سے کہ	وہ نصیحت کیا گیا
وہ ڈرائے گئے تھے ٹھٹھا مذاق۔ اور اُس شخص سے بڑھ کر ظالم کون ہو گا					

بَيَّاتٍ رَبِّهِ فَاعْرَضَ عَنْهَا وَنَسِيَ مَا قَدَّمَتْ

بَيَّاتٍ رَبِّهِ	فَاعْرَضَ	عَنْهَا	وَنَسِيَ	مَا	قَدَّمَتْ
اپنے رب کی آیات کے ساتھ	تو اس نے اعراض کیا	ان سے	اور وہ بھول گیا	جو کچھ کہ	آگے بھیجا تھا
جسے اس کے رب کی آیات کے ذریعے نصیحت کی گئی ہو تو اس نے اُن سے اعراض کیا اور وہ بھول گیا					

يَدَاهُ إِنَّا جَعَلْنَا عَلَى قُلُوبِهِمْ أَكِنَّةً أَنْ

يَدَاهُ	إِنَّا	جَعَلْنَا	عَلَى قُلُوبِهِمْ	أَكِنَّةً	أَنْ
اسکے دونوں ہاتھوں نے	بیشک ہم نے	کر دیئے	ان کے دلوں پر	پردے	(اس سے) کہ
جو کچھ اس کے ہاتھوں نے آگے بھیجا ہے یقیناً ہم نے اُن کے دلوں پر پردے ڈال دیئے ہیں					

يَفْقَهُوهُ وَفِي عَادَانِهِمْ وَقْرًا وَإِنْ تَدْعُهُمْ إِلَى الْهُدَى

يَفْقَهُوهُ	وَفِي عَادَانِهِمْ	وَقْرًا	وَإِنْ	تَدْعُهُمْ	إِلَى الْهُدَى
وہ سمجھیں اس (قرآن) کو	اور ان کے کانوں میں	ڈاٹ	اور اگر	آپ ان کو بلائیں	ہدایت کی طرف
کہ وہ اس قرآن کو سمجھ نہ پائیں اور ان کے کانوں میں ڈاٹ ہے اور اگر آپ ﷺ ان کو ہدایت کی طرف بلائیں					

سُورَةُ الْكَهْفِ | 34

فَلَن يَهْتَدُوا إِذَا أَبَدًا ﴿٥٧﴾ وَرَبُّكَ الْغَفُورُ ذُو الرَّحْمَةِ

فَلَن يَهْتَدُوا	إِذَا	أَبَدًا ﴿٥٧﴾	وَرَبُّكَ	الْغَفُورُ	ذُو الرَّحْمَةِ
تو ہرگز نہ وہ ہدایت پائیں گے	اس وقت	کبھی بھی	اور آپ کا رب	بہت بخشنے والا	رحمت والا ہے
تب بھی وہ کبھی ہدایت نہیں پائیں گے۔ اور آپ کا رب بہت بخشنے والا رحمت والا ہے۔					

لَوْ يُؤَاخِذُهُمْ بِمَا كَسَبُوا لَعَجَّلَ لَهُمُ الْعَذَابَ

لَوْ يُؤَاخِذُهُمْ	بِمَا	كَسَبُوا	لَعَجَّلَ	لَهُمُ	الْعَذَابَ
اگر وہ پکڑے وہ ان کو	بسبب اس کے جو	انہوں نے (عمل) کمائے	تو یقیناً جلدی لے آئے	ان کے لیے	عذاب
اگر وہ ان کا مواخذہ کرتا بسبب ان کے اعمال کے تو بہت جلدی ان پر عذاب بھیج دیتا					

بَلْ لَهُمْ مَوْعِدٌ لَّن يَجِدُوا مِنْ دُونِهِ مَوْئِلًا ﴿٥٨﴾

بَلْ	لَهُمْ	مَوْعِدٌ	لَّن يَجِدُوا	مِنْ دُونِهِ	مَوْئِلًا ﴿٥٨﴾
بلکہ	اُن کے لیے	ایک وقت مقررہ ہے	ہرگز نہیں وہ پائیں گے	اس کے سوا	کوئی جائے پناہ
بلکہ اُن کے لیے ایک وقت مقررہ ہے ہرگز نہیں وہ پائیں گے اس کے سوا بچنے کی کوئی جگہ۔					

وَتِلْكَ الْقُرَىٰ أَهْلَكْنَاهُمْ لَمَّا ظَلَمُوا وَجَعَلْنَا

وَتِلْكَ	الْقُرَىٰ	أَهْلَكْنَاهُمْ	لَمَّا	ظَلَمُوا	وَجَعَلْنَا
اور یہ	بستیاں	اور ہم نے ان کے (باشندوں) کو ہلاک کیا	جب	انہوں نے ظلم کیا	اور ہم نے کر دیا
اور یہ ہیں وہ بستیاں جن کے باشندوں کو ہم نے ان کے ظلم کی وجہ سے ہلاک کر دیا					

سُورَةُ الْكَهْفِ | 35

لِمَهْلِكِهِمْ مَوْعِدًا ﴿٥٩﴾ وَإِذْ قَالَ مُوسَى لِفَتْنِهِ

لِمَهْلِكِهِمْ	مَوْعِدًا ﴿٥٩﴾	وَإِذْ	قَالَ	مُوسَى	لِفَتْنِهِ
ان کی ہلاکت کے لیے	ایک مقررہ وقت	اور (یاد کرو) جب	کہا	موسیٰ نے	اپنے جوان (یوشع) سے
اور ہم نے ان کی ہلاکت کے لیے ایک مقررہ وقت کر دیا۔ اور (یاد کرو) جب موسیٰ نے اپنے جوان (یوشع) سے کہا					

لَا أَتْرُكُ حَتَّىٰ أَبْلُغَ مَجْمَعَ الْبَحْرَيْنِ أَوْ أَمْضِيَ حُقُبًا ﴿٦٠﴾

لَا أَتْرُكُ	حَتَّىٰ	أَبْلُغَ	مَجْمَعَ الْبَحْرَيْنِ	أَوْ أَمْضِيَ	حُقُبًا ﴿٦٠﴾
میں ہمیشہ (چلتا ہی) رہوں گا	یہاں تک کہ	میں پہنچ جاؤں	دو دریاؤں کے سنگم پر	یا میں چلتا رہوں گا	مدت دراز تک
میں ہمیشہ (چلتا ہی) رہوں گا یہاں تک کہ میں دو دریاؤں کے سنگم پر پہنچ جاؤں یا میں مدت دراز تک چلتا رہوں گا					

فَلَمَّا بَلَغَا مَجْمَعَ بَيْنَهُمَا نَسِيَا حُوتَهُمَا فَاتَّخَذَ

فَلَمَّا	بَلَغَا	مَجْمَعَ بَيْنَهُمَا	نَسِيَا	حُوتَهُمَا	فَاتَّخَذَ
پھر جب	وہ دونوں پہنچے	دونوں (دریاؤں) کے ملنے کی جگہ پر	تو وہ دونوں بھول گئے	اپنی مچھلی	سواس نے بنالیا
پھر جب وہ دونوں پہنچے دونوں (دریاؤں) کے ملنے کی جگہ پر تو وہ دونوں اپنی مچھلی بھول گئے					

سَبِيلَهُ فِي الْبَحْرِ سَرَبًا ﴿٦١﴾ فَلَمَّا جَاوَزَا قَالَ

سَبِيلَهُ	فِي الْبَحْرِ	سَرَبًا ﴿٦١﴾	فَلَمَّا	جَاوَزَا	قَالَ
اپنا راستہ	دریا میں	سَرنگ (کی شکل میں)	پھر جب	وہ دونوں آگے گزر گئے	تو (موسیٰ نے) کہا
سواس مچھلی نے دریا میں اپنا راستہ سَرنگ (کی شکل میں) بنالیا۔ پھر جب وہ دونوں آگے گزر گئے					

سُورَةُ الْكَهْفِ | 36

لِفَتْنَةٍ عَاتَيْنَا غَدَاءَنَا لَقَدْ لَقِينَا مِنْ سَفَرِنَا هَذَا

لِفَتْنَةٍ	عَاتَيْنَا	غَدَاءَنَا	لَقَدْ	لَقِينَا	مِنْ سَفَرِنَا هَذَا
اپنے جوان سے	دے ہمیں	ہمارا ناشتہ	البتہ یقیناً	ہمیں پہنچی ہے	اپنے اس سفر میں

تو موسیٰ نے اپنے جوان سے کہا کہ اب ہمارا ناشتہ لے آؤ ہمیں اپنے اس سفر میں بہت تھکاؤٹ پہنچی ہے۔

نَصَبًا ﴿٣٦﴾ قَالَ أَرَأَيْتَ إِذْ أَوَيْنَا إِلَى الصَّخْرَةِ

نَصَبًا ﴿٣٦﴾	قَالَ	أَرَأَيْتَ	إِذْ	أَوَيْنَا	إِلَى الصَّخْرَةِ
بہت تھکاؤٹ	اس نے کہا	بھلا آپ نے دیکھا	جب	ہم ٹھہرے تھے	چٹان کے پاس

اس (نوجوان) نے کہا بھلا آپ نے دیکھا جب ہم چٹان کے پاس ٹھہرے تھے

فَإِنِّي نَسِيتُ الْحُوتَ وَمَا أَنسَنِيهِ إِلَّا

فَإِنِّي	نَسِيتُ	الْحُوتَ	وَمَا	أَنسَنِيهِ	إِلَّا
تو بلاشبہ میں	بھول گیا	وہ مچھلی	اور نہیں	بھلوا دیا مجھے اس کو	مگر

تو میں مچھلی کو (نگاہ میں رکھنا) بھول گیا اور نہیں بھلوائے رکھا

الشَّيْطَانُ أَنْ أَذْكُرَهُ وَاتَّخَذَ سَبِيلَهُ فِي الْبَحْرِ

الشَّيْطَانُ	أَنْ	أَذْكُرَهُ	وَاتَّخَذَ	سَبِيلَهُ	فِي الْبَحْرِ
شیطان ہی نے	یہ کہ	میں ذکر کروں اس کا (آپ سے)	اور اس نے بنایا تھا	اپنا راستہ	دریا میں

مگر شیطان نے کہ میں آپ سے اس کا ذکر کروں اور اس مچھلی نے عجیب طرح سے دریا میں اپنا راستہ بنالیا۔

عَجَبًا ۖ قَالَ ذَٰلِكَ مَا كُنَّا نَبْغُ

عَجَبًا ۖ	قَالَ	ذَٰلِكَ	مَا	كُنَّا	نَبْغُ
عجیب طرح	اس (موسیٰ) نے کہا	یہی تو ہے	وہ جو کچھ	ہم تھے	چاہتے
اس (موسیٰ) نے کہا یہی تو ہے جس کی ہمیں تلاش تھی					

فَازْتَدَا عَلَىٰ ءَاثَارِهِمَا قَصَصًا ۖ فَوَجَدَا

فَازْتَدَا	عَلَىٰ ءَاثَارِهِمَا	قَصَصًا ۖ	فَوَجَدَا
پھر وہ دونوں واپس لوٹے	اپنے قدموں کے نشانات پر	ان کا اتباع کرتے ہوئے	تو ان دونوں نے پایا
پھر وہ دونوں اپنے قدموں کے نشانات کو دیکھتے ہوئے واپس لوٹے۔			

ءَاتَيْنَاهُ رَحْمَةً مِّنْ عِندِنَا وَعَلَّمْنَاهُ مِن لَّدُنَّا عِلْمًا ۖ

عَبَدًا	مِّنْ عِبَادِنَا	وَعَلَّمْنَاهُ	مِّن لَّدُنَّا	عِلْمًا ۖ
ایک بندے (خضر) کو	ہمارے بندوں میں سے	اور ہم نے اسے سکھایا تھا	اپنے پاس سے	ایک (خاص) علم
تو ان دونوں نے ہمارے بندوں میں سے ایک بندے (خضر) کو پایا اور ہم نے اسے اپنے پاس سے ایک (خاص) علم سکھایا تھا				

قَالَ لَهُ مُوسَىٰ هَلْ أَتَّبِعُكَ عَلَىٰ

قَالَ	لَهُ	مُوسَىٰ	هَلْ	أَتَّبِعُكَ	عَلَىٰ
کہا	اس (خضر) سے	موسیٰ نے	کیا	میں تیری پیروی کر سکتا ہوں	اس (شرط) پر
موسیٰ نے اس (خضر) سے کہا کیا میں آپ کے ساتھ رہ سکتا ہوں اس شرط پر کہ آپ مجھے وہ علم سکھائیں					

أَنْ تُعَلِّمَنِ مِمَّا عُلِّمْتَ رُشْدًا ﴿٦٦﴾ قَالَ

أَنْ	تُعَلِّمَنِ	مِمَّا	عُلِّمْتَ	رُشْدًا ﴿٦٦﴾	قَالَ
کہ	تو مجھے سکھائے	اس میں سے جو	تجھے سکھائی گئی ہے	بھلائی	اس (خضر) نے کہا
جو آپ کو سکھایا گیا ہے۔ اس (خضر) نے کہا					

إِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيعَ مَعِيَ صَبْرًا ﴿٦٧﴾ وَكَيْفَ تَصْبِرُ

إِنَّكَ	لَنْ تَسْتَطِيعَ	مَعِيَ	صَبْرًا ﴿٦٧﴾	وَكَيفَ	تَصْبِرُ
بیشک تو	ہرگز استطاعت نہیں رکھے گا	میرے ساتھ	صبر کرنے کا	اور کس طرح	تو صبر کرے گا
آپ میرے ساتھ ہرگز صبر نہیں کر سکتے۔					

عَلَىٰ مَا لَمْ تُحِطْ بِهِ ۚ خُبْرًا ﴿٦٨﴾ قَالَ سَتَجِدُنِي

عَلَىٰ مَا	لَمْ تُحِطْ	بِهِ ۚ	خُبْرًا ﴿٦٨﴾	قَالَ	سَتَجِدُنِي
اس چیز پر کہ	نہیں تو نے احاطہ کیا	اس کا	باعتبار علم کے؟	اس (موسیٰ) نے کہا	یقیناً تو مجھے پائے گا
اور جس چیز کی حقیقت کا آپ کو علم ہی نہ ہو اس پر آپ صبر کر بھی کیسے سکتے ہیں۔ موسیٰ نے کہا					

إِنْ شَاءَ اللَّهُ صَابِرًا وَلَا أَعْصِي لَكَ أَمْرًا ﴿٦٩﴾ قَالَ

إِنْ	شَاءَ اللَّهُ	صَابِرًا	وَلَا أَعْصِي	لَكَ أَمْرًا ﴿٦٩﴾	قَالَ
اگر	اللہ نے چاہا	صبر کرنے والا	اور میں نافرمانی نہیں کرونگا	تیرے کسی بھی حکم کی	اس (خضر) نے کہا
آپ مجھے ان شاء اللہ صابر پائیں گے اور میں آپ کے کسی بھی حکم کی نافرمانی نہیں کرونگا۔ اس (خضر) نے کہا					

سُورَةُ الْكَهْفِ | 39

فَإِنْ أَتَّبَعْتَنِي فَلَا تَسْأَلْنِي عَنْ شَيْءٍ حَتَّىٰ

فَإِنْ	أَتَّبَعْتَنِي	فَلَا تَسْأَلْنِي	عَنْ شَيْءٍ	حَتَّىٰ
پھر اگر	تو میری پیروی کرنا چاہتا ہے	تو مجھ سے سوال مت کرنا	کسی چیز کے بارے میں	یہاں تک کہ
پھر اگر آپ میرے ساتھ چلنا چاہتے ہیں تو کسی چیز کے بارے میں مجھ سے سوال نہ کرنا				

أُحَدِّثُ لَكَ مِنْهُ ذِكْرًا ﴿٧٠﴾ فَأَنْطَلِقَا حَتَّىٰ إِذَا

أُحَدِّثُ	لَكَ	مِنْهُ ذِكْرًا ﴿٧٠﴾	فَأَنْطَلِقَا	حَتَّىٰ	إِذَا
میں (خود ہی) بیان کروں	تیرے لیے	اس کا ذکر	پھر وہ دونوں چلے	یہاں تک کہ	جب
یہاں تک کہ میں خود ہی آپ کو اس کے بارے میں بتا دوں۔ پھر وہ دونوں چلے					

رَكِبَا فِي السَّفِينَةِ خَرَقَهَا قَالِ أَخْرَقْتَهَا لِتُغْرِقَ

رَكِبَا	فِي السَّفِينَةِ	خَرَقَهَا	قَالِ
وہ دونوں سوار ہوئے	کشتی میں	تو اس (خضر) نے اس میں شگاف کر دیا	(موسیٰ نے) کیا
یہاں تک کہ جب وہ ایک کشتی میں سوار ہوئے تو اس خضر نے اس کشتی میں شگاف کر دیا (موسیٰ نے) کیا			

أَخْرَقَتْهَا لِتُغْرِقَ أَهْلَهَا لَقَدْ جِئْتَ شَيْئًا إِمْرًا ﴿٧١﴾

أَخْرَقَتْهَا	لِتُغْرِقَ	أَهْلَهَا	لَقَدْ	جِئْتَ	شَيْئًا إِمْرًا ﴿٧١﴾
کیا تو نے اس میں شگاف کیا ہے	تاکہ تو غرق کر دے	اس کشتی والوں کو	البتہ یقیناً	تو نے کیا ہے	بہت ہولناک کام
کیا آپ نے اس کشتی میں شگاف کیا ہے تاکہ آپ اس کے تمام سواروں کو غرق کر دیں یہ تو آپ نے بہت ہی خطرناک کام کیا ہے۔					

سُورَةُ الْكَهْفِ | 40

قَالَ أَلَمْ أَقُلْ إِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيعَ مَعِيَ صَبْرًا ﴿٧٢﴾

قَالَ	أَلَمْ أَقُلْ	إِنَّكَ	لَنْ تَسْتَطِيعَ	مَعِيَ	صَبْرًا ﴿٧٢﴾
(خضر نے) کہا	کیا میں نے نہیں کہا تھا	کہ بیشک تو	ہر گز نہیں استطاعت رکھے گا	میرے ساتھ	صبر کرنے کی؟
خضر نے جواب دیا کہ میں نے تو پہلے ہی آپ کو کہہ دیا تھا کہ آپ میرے ساتھ ہر گز صبر نہیں کر سکیں گے۔					

قَالَ لَا تُؤَاخِذْنِي بِمَا نَسِيتُ وَلَا تُرْهِقْنِي مِنْ أَمْرِي

قَالَ	لَا تُؤَاخِذْنِي	بِمَا	نَسِيتُ	وَلَا تُرْهِقْنِي	مِنْ أَمْرِي
(موسیٰ نے) کہا	نہ مواخذہ کیجیے آپ میرا	اس پر جو	میں بھول گیا	اور نہ تو مجھ پر ڈال	میرے اس معاملے میں
موسیٰ نے جواب دیا کہ آپ میرے بھول جانے پر میرا مواخذہ نہ کیجیے اور نہ ہی میرے معاملے میں زیادہ سختی کیجیے۔					

عُسْرًا ﴿٧٣﴾ فَأَنْطَلَقَا حَتَّىٰ إِذَا لَقِيَا غُلَامًا

عُسْرًا ﴿٧٣﴾	فَأَنْطَلَقَا	حَتَّىٰ	إِذَا	لَقِيَا	غُلَامًا
تنگی	پھر وہ دونوں چلے	یہاں تک کہ	جب	وہ دونوں ملے	ایک لڑکے کو
پھر وہ دونوں چلے یہاں تک کہ ان کی ملاقات ہوئی ایک لڑکے سے تو اُس (خضر) نے اس کو قتل کر دیا					

فَقَتَّلَهُ ۖ قَالَ أَقْتَلْتُ نَفْسًا زَكِيَّةً بِغَيْرِ نَفْسٍ

فَقَتَّلَهُ ۖ	قَالَ	أَقْتَلْتُ	نَفْسًا زَكِيَّةً	بِغَيْرِ نَفْسٍ
تو اس (خضر) نے اسے قتل کر دیا	(موسیٰ نے) کہا	کیا تو نے قتل کیا	پاک (بے گناہ) نفس کو	بغیر کسی نفس کے
(موسیٰ نے) کہا کیا آپ نے قتل کر دیا ایک معصوم جان کو وہ بھی کسی خون کے بدلے میں نہیں				

لَقَدْ جِئْتَ شَيْئًا نُكْرًا ﴿٧٤﴾

لَقَدْ	جِئْتَ	شَيْئًا نُكْرًا ﴿٧٤﴾
البتہ یقیناً	تو نے کیا ہے	نہایت ہی بُرا کام
یہ تو آپ نے بہت ہی نامعقول حرکت کی ہے		

قَالَ أَلَمْ أَقُلْ لَّكَ إِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيعَ مَعِيَ

قَالَ	أَلَمْ أَقُلْ	لَكَ	إِنَّكَ	لَنْ تَسْتَطِيعَ	مَعِيَ
اس (خضر) نے کہا	کیا میں نے نہیں کہا تھا	تجھ سے	بیشک تو	ہر گز نہیں کر سکے گا	میرے ساتھ
اس (خضر) نے کہا کیا میں نے آپ سے کہا نہیں تھا کہ آپ میرے ساتھ صبر نہیں کر سکیں گے					

صَبْرًا ﴿٧٥﴾ قَالَ إِنْ سَأَلْتُكَ عَنْ شَيْءٍ بَعْدَهَا

صَبْرًا ﴿٧٥﴾	قَالَ	إِنْ	سَأَلْتُكَ	عَنْ شَيْءٍ	بَعْدَهَا
صبر؟	اس (موسیٰ) نے کہا	اگر	میں آپ سے سوال کروں	کسی چیز کے بارے میں	اس کے بعد
اس (موسیٰ) نے کہا اگر اب اس کے بعد میں آپ سے کسی چیز کے بارے میں سوال کروں					

فَلَا تُصَحِّبْنِي ۖ قَدْ بَلَغْتَ مِن لَّدُنِّي عُذْرًا ﴿٧٦﴾ فَأَنْطَلَقَا

فَلَا تُصَحِّبْنِي ۖ	قَدْ	بَلَغْتَ	مِن لَّدُنِّي	عُذْرًا ﴿٧٦﴾	فَأَنْطَلَقَا
تو نہ آپ ساتھ رکھنا مجھے	یقیناً	تو پہنچ گیا ہے	میری طرف سے	عذر کو	پھر وہ دونوں چلے
تو بیشک آپ مجھے اپنے ساتھ نہ رکھنا یقیناً آپ میری طرف سے عذر کی حد کو پہنچ چکے ہیں۔ پھر وہ دونوں چلے					

حَتَّىٰ إِذَا أَتَيَا أَهْلَ قَرْيَةٍ اسْتَطْعَمَا أَهْلَهَا

حَتَّىٰ	إِذَا	أَتَيَا	أَهْلَ قَرْيَةٍ	اسْتَطْعَمَا	أَهْلَهَا
یہاں تک کہ	جب	وہ دونوں آئے (پہنچے)	ایک بستی والوں کے پاس	تو انہوں نے کھانا مانگا	اس بستی والوں سے
یہاں تک کہ جب وہ دونوں ایک بستی والوں کے پاس پہنچے تو اس بستی والوں سے انہوں نے کھانا مانگا					

فَأَبَوْا أَنْ يُضَيِّفُوهُمَا فَوَجَدَا فِيهَا جِدَارًا

فَأَبَوْا	أَنْ يُضَيِّفُوهُمَا	فَوَجَدَا	فِيهَا	جِدَارًا
تو انہوں نے انکار کر دیا	ان دونوں کی مہمان نوازی سے	پھر ان دونوں نے پائی	اس میں	ایک دیوار
تو انہوں نے ان دونوں کی مہمان نوازی سے انکار کر دیا پھر ان دونوں نے اس میں ایک دیوار دیکھی جو گرنے ہی والی تھی				

يُرِيدُ أَنْ يَنْقَضَ فَأَقَامَهُ ۖ قَالَ لَوْ

يُرِيدُ	أَنْ	يَنْقَضَ	فَأَقَامَهُ ۖ	قَالَ	لَوْ
وہ چاہتی (قریب) تھی	کہ	گر جائے	تو اس (خضر) نے اسے سیدھا کر دیا	اس (موسیٰ) نے کہا	اگر
تو اس (خضر) نے اسے سیدھا کر دیا موسیٰ نے کہا					

شِئْتُ لَتَتَّخِذَ عَلَيْهِ أَجْرًا ﴿٧٧﴾ قَالَ هَذَا

شِئْتُ	لَتَتَّخِذَ	عَلَيْهِ	أَجْرًا ﴿٧٧﴾	قَالَ	هَذَا
تو چاہتا	تو البتہ تو لے لیتا	اس پر	اجرت	اس (خضر) نے کہا	یہ
اگر آپ چاہتے تو اس پر کچھ اجرت لے لیتے۔ اس (خضر) نے کہا					

فِرَاقُ بَيْنِي وَبَيْنِكَ سَأُنَبِّئُكَ بِتَأْوِيلِ مَا

فِرَاقُ	بَيْنِي	وَبَيْنِكَ	سَأُنَبِّئُكَ	بِتَأْوِيلِ	مَا
جدائی ہے	میرے درمیان	اور تیرے درمیان	عنقریب میں تجھے بتاؤنگا	حقیقت	ان (باتوں) کی کہ

بس اب یہ جدائی کا وقت ہے میرے اور آپ کے درمیان، عنقریب میں آپ کو ان باتوں کی اصل حقیقت بتاؤنگا

لَمْ تَسْتَطِعْ عَلَيْهِ صَبْرًا ﴿٧٨﴾ أَمَّا السَّفِينَةُ فَكَانَتْ

لَمْ تَسْتَطِعْ	عَلَيْهِ	صَبْرًا ﴿٧٨﴾	أَمَّا	السَّفِينَةُ	فَكَانَتْ
تو نے استطاعت نہیں رکھی	اس پر	صبر کرنے کی	رہی	کشتی	سو وہ تھی

جن پر آپ صبر نہ کر سکے۔ جہاں تک اس کشتی کا معاملہ ہے

لِمَسْكِينٍ يَعْمَلُونَ فِي الْبَحْرِ فَأَرَدْتُ أَنْ أَعِيبَهَا

لِمَسْكِينٍ	يَعْمَلُونَ	فِي الْبَحْرِ	فَأَرَدْتُ	أَنْ	أَعِيبَهَا
چند مسکینوں کی	جو کام کرتے تھے	سمندر میں	چنانچہ میں نے چاہا	یہ کہ	میں اسے عیب دار کر دوں

سو وہ چند مسکینوں کی تھی جو سمندر میں کام کرتے تھے چنانچہ میں نے چاہا یہ کہ میں اسے عیب دار کر دوں

وَكَانَ وَرَاءَهُمْ مَلِكٌ يَأْخُذُ كُلَّ سَفِينَةٍ

وَكَانَ	وَرَاءَهُمْ	مَلِكٌ	يَأْخُذُ	كُلَّ	سَفِينَةٍ
جبکہ تھا	ان کے آگے	ایک بادشاہ	جو لے لیتا تھا	ہر	(بے عیب) کشتی کو

جبکہ ان کے آگے ایک بادشاہ تھا جو ہر بے عیب کشتی کو زبردستی لے لیتا تھا۔

سُورَةُ الْكَهْفِ | 44

غَصَبًا ﴿٧٩﴾ وَأَمَّا الْغُلَامُ فَكَانَ أَبَوَاهُ مُؤْمِنَيْنِ

غَصَبًا ﴿٧٩﴾	وَأَمَّا	الْغُلَامُ	فَكَانَ	أَبَوَاهُ	مُؤْمِنَيْنِ
زبردستی	اور رہا	وہ لڑکا	تو تھے	اس کے ماں باپ	دونوں مومن
اور رہا وہ لڑکا! تو اس کے ماں باپ دونوں مومن تھے					

فَخَشِينَا أَنْ يُرْهَقَهُمَا طُغْيَانًا وَكُفْرًا ﴿٨٠﴾ فَأَرَدْنَا

فَخَشِينَا	أَنْ	يُرْهَقَهُمَا	طُغْيَانًا	وَكُفْرًا ﴿٨٠﴾	فَأَرَدْنَا
چنانچہ ہم ڈرے	اس بات سے کہ	وہ مجبور کر دے گا ان دونوں کو	سرکشی	اور کفر میں	لہذا ہم نے چاہا
ہمیں خوف ہوا کہ کہیں یہ انہیں اپنی سرکشی اور کفر سے عاجز و پریشان نہ کر دے۔ اس لیے ہم نے یہ چاہا					

أَنْ يُبَدِّلَهُمَا رَبُّهُمَا خَيْرًا مِّنْهُ زَكَاةً

أَنْ	يُبَدِّلَهُمَا	رَبُّهُمَا	خَيْرًا	مِّنْهُ	زَكَاةً
یہ کہ	بدلے میں دے ان دونوں کو	ان دونوں کا رب	بہتر	اس سے	پاکیزگی میں
کہ انہیں ان کا رب اس کے بدلے اس سے بہتر پاکیزگی والا اور اس سے زیادہ محبت و پیار والا بچہ عنایت فرمائے۔					

وَأَقْرَبَ رُحْمًا ﴿٨١﴾ وَأَمَّا الْجِدَارُ فَكَانَ لِغُلَامَيْنِ يَتِيمَيْنِ

وَأَقْرَبَ	رُحْمًا ﴿٨١﴾	وَأَمَّا	الْجِدَارُ	فَكَانَ	لِغُلَامَيْنِ يَتِيمَيْنِ
اور قریب تر	شفقت میں	اور رہی	وہ دیوار	سو وہ تھی	دو یتیم لڑکوں کی
اور دیوار کا قصہ یہ ہے کہ وہ دیوار تو شہر کے دو یتیم لڑکوں کی تھی					

فِي الْمَدِينَةِ وَكَانَ تَحْتَهُ كَنْزٌ لَهُمَا وَكَانَ أَبُوهُمَا

فِي الْمَدِينَةِ	وَكَانَ	تَحْتَهُ	كَنْزٌ لَهُمَا	وَكَانَ	أَبُوهُمَا
اس شہر میں	اور تھا	اس کے نیچے	ان دونوں کے لیے خزانہ	اور تھا	ان دونوں کا باپ
اور اس دیوار کے نیچے ان دونوں لڑکوں کے لیے خزانہ تھا اور ان دونوں کا باپ نیک تھا					

صَلِحًا فَأَرَادَ رَبُّكَ أَنْ يَبْلُغَا أَشُدَّهُمَا

صَلِحًا	فَأَرَادَ	رَبُّكَ	أَنْ	يَبْلُغَا	أَشُدَّهُمَا
نیک	تو چاہا	تیرے رب نے	یہ کہ	وہ دونوں پہنچیں	اپنی جوانی کو
تو تیرے رب نے چاہا کہ وہ دونوں لڑکے اپنی جوانی کی عمر میں آکر					

وَيَسْتَخْرِجَا كَنْزَهُمَا رَحْمَةً مِّن رَّبِّكَ وَمَا فَعَلْتُهُ عَنْ أَمْرِي ذَلِكَ

وَيَسْتَخْرِجَا	كَنْزَهُمَا	رَحْمَةً مِّن رَّبِّكَ	وَمَا فَعَلْتُهُ	عَنْ أَمْرِي	ذَلِكَ
اور وہ دونوں نکالیں	اپنا خزانہ	تیرے رب کی رحمت سے	اور میں نے یہ کام نہیں کیا	اپنی رائے سے	یہ ہے
اپنا یہ خزانہ تیرے رب کی مہربانی اور رحمت سے نکال لیں، اور میں نے یہ کام اپنی رائے سے نہیں کیا					

تَأْوِيلُ مَا لَمْ تَسْطِعْ عَلَيْهِ صَبْرًا ﴿٨٢﴾ وَيَسْأَلُونَكَ

تَأْوِيلُ	مَا	لَمْ تَسْطِعْ	عَلَيْهِ	صَبْرًا ﴿٨٢﴾	وَيَسْأَلُونَكَ
حقیقت	ان (باتوں) کی جو	تو نے استطاعت نہیں رکھی	ان پر	صبر کرنے کی	اور وہ (یہودی) آپ سے پوچھتے ہیں
یہ ہے اصل حقیقت ان باتوں کی جن پر آپ صبر نہ کر سکے۔					

عَنْ ذِي الْقُرْنَيْنِ قُلْ سَأَتْلُوا عَلَيْكُمْ مِنْهُ ذِكْرًا ﴿٨٢﴾

عَنْ ذِي الْقُرْنَيْنِ	قُلْ	سَأَتْلُوا	عَلَيْكُمْ	مِنْهُ	ذِكْرًا ﴿٨٢﴾
ذوالقرنین کے بارے میں	کہہ دیجیے	عنقریب میں پڑھوں گا	تم پر	اس کا	ذکر
اور وہ (یہودی) آپ سے ذوالقرنین کے بارے میں پوچھتے ہیں آپ کہہ دیجیے کہ ابھی میں آپ لوگوں کو اس کا حال بتاتا ہوں					

إِنَّا مَكَّنَّا لَهُ فِي الْأَرْضِ وَءَاتَيْنَاهُ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ

إِنَّا	مَكَّنَّا	لَهُ	فِي الْأَرْضِ	وَأَتَيْنَاهُ	مِنْ كُلِّ شَيْءٍ
بیشک ہم نے	قدرت دی تھی	اسے	زمین میں	اور ہم نے اسے دیا تھا	ہر چیز (کی قسم) سے
بیشک ہم نے اسے زمین میں قدرت دی تھی اور اسے ہر طرح کے اسباب و وسائل مہیا کیے تھے					

سَبَبًا ﴿٨٤﴾ فَاتَّبَعَ سَبَبًا ﴿٨٥﴾ حَتَّىٰ إِذَا بَلَغَ

سَبَبًا ﴿٨٤﴾	فَاتَّبَعَ	سَبَبًا ﴿٨٥﴾	حَتَّىٰ	إِذَا	بَلَغَ
ساز و سامان	پھر وہ پیچھے لگا	ایک راستے کے	یہاں تک کہ	جب	وہ پہنچا
پھر وہ ایک راستے کے پیچھے لگا۔ یہاں تک کہ جب وہ سورج کے غروب کی جگہ تک پہنچا					

مَغْرِبِ الشَّمْسِ وَجَدَهَا تَغْرُبُ فِي عَيْنٍ حَمِئَةٍ وَوَجَدَ

مَغْرِبِ الشَّمْسِ	وَجَدَهَا	تَغْرُبُ	فِي عَيْنٍ حَمِئَةٍ	وَوَجَدَ
سورج کی جائے غروب پر	تو اس نے پایا اسے	کہ وہ غروب ہو رہا ہے	سیاہ کچڑ والے ایک چشمے میں	اور اس نے پائی
تو اس نے سورج کو غروب ہوتے ہوئے پایا ایک سیاہ کچڑ والے ایک چشمے میں،				

عِنْدَهَا قَوْمًا قُلْنَا يَذَا الْقَرْنَيْنِ إِمَّا أَنْ

عِنْدَهَا	قَوْمًا	قُلْنَا	يَذَا الْقَرْنَيْنِ	إِمَّا	أَنْ
اس (چشمے) کے نزدیک	ایک قوم	ہم نے کہا	اے ذوالقرنین!	یا تو	یہ ہے کہ
اور اس نے اس چشمے کے نزدیک ایک قوم کو پایا۔ ہم نے کہا اے ذوالقرنین!					

تُعَذِّبُ وَإِمَّا أَنْ تَتَّخِذَ فِيهِمْ حُسْنًا ﴿٨٦﴾

تُعَذِّبُ	وَإِمَّا	أَنْ	تَتَّخِذَ	فِيهِمْ	حُسْنًا ﴿٨٦﴾
تو سزا دے	اور یا پھر	یہ ہے کہ	تو اختیار کرے	ان کے بارے میں	اچھائی
تم چاہو تو انہیں سزا دو اور چاہو تو ان کے بارے میں حسن سلوک کا معاملہ کرو۔					

قَالَ أَمَّا مَنْ ظَلَمَ فَسَوْفَ نُعَذِّبُهُ

قَالَ	أَمَّا	مَنْ	ظَلَمَ	فَسَوْفَ	نُعَذِّبُهُ
اس نے کہا	رہا	وہ شخص جس نے	ظلم کیا	تو عنقریب	ہم اسے عذاب دیں گے
اس نے کہا رہا وہ شخص جس نے ظلم کیا ہم اسے سزا دیں گے،					

ثُمَّ يُرَدُّ إِلَىٰ رَبِّهِ فَيُعَذِّبُهُ عَذَابًا نُّكَرًا ﴿٨٧﴾

ثُمَّ	يُرَدُّ	إِلَىٰ رَبِّهِ	فَيُعَذِّبُهُ	عَذَابًا	نُّكَرًا ﴿٨٧﴾
پھر	وہ لوٹایا جائے گا	اپنے رب کی طرف	پھر وہ اسے عذاب دے گا	عذاب	سخت
پھر وہ اپنے رب کی طرف لوٹایا جائے گا اور وہ اسے سخت عذاب دے گا					

سُورَةُ الْكَهْفِ | 48

وَأَمَّا مَنْ ءَامَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَلَهُ

وَأَمَّا	مَنْ	ءَامَنَ	وَعَمِلَ	صَالِحًا	فَلَهُ
اور رہا	وہ شخص جو	ایمان لایا	اور عمل کیے	نیک	تو اس کے لیے ہے
اور جو کوئی ایمان لایا اور اس نے نیک عمل کیے					

جَزَاءَ الْحُسْنَىٰ وَسَنَقُولُ لَهُ مِنْ أَمْرِنَا يُسْرًا ﴿٨٨﴾

جَزَاءَ	الْحُسْنَىٰ	وَسَنَقُولُ	لَهُ	مِنْ أَمْرِنَا	يُسْرًا ﴿٨٨﴾
بدلہ	بہت ہی اچھا (جنت)	اور عنقریب ہم کہیں گے (حکم دیں گے)	اسے	اپنے کام سے	آسانی والا
تو اس کے لیے بہت ہی اچھا (جنت) بدلہ ہے اور ہم اسے اپنے کام میں بھی آسانی ہی کا حکم دیں گے					

ثُمَّ أَتْبَعَ سَبَبًا ﴿٨٩﴾ حَتَّىٰ إِذَا بَلَغَ

ثُمَّ	أَتْبَعَ	سَبَبًا ﴿٨٩﴾	حَتَّىٰ	إِذَا	بَلَغَ
پھر	وہ پیچھے لگا	ایک اور راستے کے	یہاں تک کہ	جب	وہ پہنچا
پھر وہ ایک اور راستے کے پیچھے لگا۔ یہاں تک کہ جب وہ سورج کے طلوع ہونے کی جگہ پر پہنچا					

مَطْلِعَ الشَّمْسِ وَجَدَهَا تَطْلُعُ عَلَىٰ قَوْمٍ لَّمْ نَجْعَلْ لَهُم

مَطْلِعَ الشَّمْسِ	وَجَدَهَا	تَطْلُعُ	عَلَىٰ قَوْمٍ	لَّمْ نَجْعَلْ	لَهُم
سورج کی جائے طلوع پر	تو اس نے پایا اسے	کہ وہ طلوع ہو رہا ہے	ایسی قوم پر	کہ نہیں ہم نے بنایا	ان کے لیے
تو اس نے اسے طلوع ہوتے ہوئے پایا ایک ایسی قوم پر جس کے لیے ہم نے اس (سورج) سے					

سُورَةُ الْكَهْفِ | 49

مِّنْ دُونِهَا سِتْرًا ﴿٩٠﴾ كَذَلِكَ ۖ وَقَدْ أَحَطْنَا بِمَا

مِّنْ دُونِهَا	سِتْرًا ﴿٩٠﴾	كَذَلِكَ ۖ	وَقَدْ	أَحَطْنَا	بِمَا
اس (سورج) کے آگے	کوئی پردہ	اسی طرح	اور یقیناً	ہم نے احاطہ کر لیا تھا	اس کا جو کچھ

بچنے کے لیے کوئی اوٹ نہیں بنائی تھی۔ واقعہ ایسا ہی ہے کہ ہم نے اس کے پاس کی کل خبروں کا احاطہ کر رکھا تھا

لَدَيْهِ خُبْرًا ﴿٩١﴾ ثُمَّ أَتْبَعَ سَبَبًا ﴿٩٢﴾ حَتَّىٰ

لَدَيْهِ	خُبْرًا ﴿٩١﴾	ثُمَّ	أَتْبَعَ	سَبَبًا ﴿٩٢﴾	حَتَّىٰ
اس کے پاس تھا	علم کے اعتبار سے	پھر	وہ پیچھے لگا	ایک اور راستے کے	یہاں تک کہ

پھر اس نے ایک (اور مہم کا) سرو سامان کیا۔

إِذَا بَلَغَ بَيْنَ السَّدَّيْنِ وَجَدَ مِنْ دُونِهِمَا

إِذَا	بَلَغَ	بَيْنَ	السَّدَّيْنِ	وَجَدَ	مِنْ دُونِهِمَا
جب	وہ پہنچا	درمیان	دو دیواروں (پہاڑوں) کے	تو اس نے پایا	ان دونوں کے اس طرف

یہاں تک کہ جب وہ دو دیواروں (پہاڑوں) کے درمیان پہنچا تو اس نے ان دونوں کے اس طرف ایک قوم کو پایا

قَوْمًا لَا يَكَادُونَ يَفْقَهُونَ قَوْلًا ﴿٩٣﴾ قَالُوا يَنْذَا الْقُرْنَيْنِ

قَوْمًا	لَا يَكَادُونَ	يَفْقَهُونَ	قَوْلًا ﴿٩٣﴾	قَالُوا	يَنْذَا الْقُرْنَيْنِ
ایک قوم	قریب نہیں تھے	کہ وہ سمجھ سکتے	کوئی بات	انہوں نے کہا	اے ذوالقرنین!

جو کوئی بات سمجھ نہیں سکتے تھے۔ انہوں نے کہا اے ذوالقرنین!

إِنَّ يَاجُوجَ وَمَاجُوجَ مُفْسِدُونَ فِي الْأَرْضِ فَهَلْ

إِنَّ	يَاجُوجَ	وَمَاجُوجَ	مُفْسِدُونَ	فِي الْأَرْضِ	فَهَلْ
بیشک	یا جوج	اور ما جوج	فساد کرنے والے ہیں	زمین میں	تو کیا
بیشک یا جوج اور ما جوج زمین میں فساد کرنے والے ہیں					

نَجْعَلُ لَكَ خَرْجًا عَلَىٰ أَنْ تَجْعَلَ

نَجْعَلُ	لَكَ	خَرْجًا	عَلَىٰ	أَنْ	تَجْعَلَ
ہم کر دیں	تیرے لیے	کچھ مال	اس (شرط) پر	کہ	تو بنادے
تو کیا ہم آپ کے لیے خرچ کا کوئی انتظام کر دیں؟ (اس شرط پر کہ)					

بَيْنَنَا وَبَيْنَهُمْ سَدًّا ۖ قَالَ مَا مَكَّنِّي

بَيْنَنَا	وَبَيْنَهُمْ	سَدًّا ۖ	قَالَ	مَا	مَكَّنِّي
ہمارے درمیان	اور اُن کے درمیان	ایک دیوار (بند)؟	اس نے کہا	جو	مجھے قدرت دی ہے
کہ آپ ہمارے درمیان اور اُن کے درمیان ایک دیوار (بند) بنادیں۔ اس نے کہا					

فِيهِ رَبِّي خَيْرٌ فَأَعِينُونِي بِقُوَّةٍ أَجْعَلْ

فِيهِ	رَبِّي	خَيْرٌ	فَأَعِينُونِي	بِقُوَّةٍ	أَجْعَلْ
اس میں	میرے رب نے	بہت بہتر ہے	لہذا تم میری مدد کرو	قوت کے ساتھ	میں بنادوں گا
کہ میرے اختیار میں میرے رب نے جو کچھ دے رکھا ہے وہی بہتر ہے لہذا تم میری قوت کے ساتھ مدد کرو					

بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ رَدْمًا ۖ ءَاتُونِي زُبَرَ الْحَدِيدِ ۖ حَتَّىٰ

بَيْنَكُمْ	وَبَيْنَهُمْ	رَدْمًا	ءَاتُونِي	زُبَرَ الْحَدِيدِ	حَتَّىٰ
تمہارے درمیان	اور اُن کے درمیان	ایک مضبوط بند	تم مجھے لادو	لوہے کے تختے	یہاں تک کہ
میں تمہارے درمیان اور اُن کے درمیان ایک مضبوط بند بنا دوں گا۔ میرے پاس لوہے کے تختے لاؤ					

إِذَا سَاوَىٰ بَيْنَ الصَّدَفَيْنِ قَالَ أَنْفُخُوا ۖ حَتَّىٰ

إِذَا	سَاوَىٰ	بَيْنَ الصَّدَفَيْنِ	قَالَ	أَنْفُخُوا	حَتَّىٰ
جب	اس نے برابر کر دیا	دونوں پہاڑوں کے درمیان خلا	تو اس نے کہا	تم دھونکو (پھونکو)	یہاں تک کہ
یہاں تک کہ جب اس نے دونوں پہاڑوں کے درمیان خلا کو برابر کر دیا تو اس نے کہا اب آگ دھکاؤ!					

إِذَا جَعَلَهُ نَارًا قَالَ ءَاتُونِي أُفْرِغْ

إِذَا	جَعَلَهُ	نَارًا	قَالَ	ءَاتُونِي	أُفْرِغْ
جب	اس نے بنا دیا اسے	آگ	تو اس نے کہا	میرے پاس لاؤ	میں ڈال دوں
یہاں تک کہ جب اس نے اس کو آگ کی مانند بنا دیا، تو اس نے کہا میرے پاس لاؤ					

عَلَيْهِ قِطْرًا ۖ فَمَا أَسْطَعُوا أَن يَظْهَرُوهُ وَمَا أَسْتَطَعُوا

عَلَيْهِ	قِطْرًا	فَمَا أَسْطَعُوا	أَن	يَظْهَرُوهُ	وَمَا أَسْتَطَعُوا
اس پر	پگھلا ہوا تانبا	پھر نہ تو وہ استطاعت رکھیں گے	یہ کہ	وہ چڑھ جائیں اس پر	اور نہ وہ استطاعت رکھیں گے
میں اس پر پگھلا ہوا تانبا ڈال دوں۔ اب نہ تو وہ یا جوج یا جوج اس دیوار کے اوپر چڑھ سکیں گے					

سُورَةُ الْكَهْفِ | 52

لَهُ نَقَبَاتٌ ﴿٩٧﴾ قَالَ هَذَا رَحْمَةٌ مِّن رَّبِّي فَإِذَا

لَهُ نَقَبَاتٌ ﴿٩٧﴾	قَالَ	هَذَا	رَحْمَةٌ	مِّن رَّبِّي	فَإِذَا
اس میں سوراخ کرنے کی	اس (ذوالقرنین) نے کہا	یہ	رحمت ہے	میرے رب کی	پھر جب
اور نہ ہی وہ اس دیوار میں سوراخ کر سکیں گے۔ اس (ذوالقرنین) نے کہا یہ میرے رب کی رحمت ہے					

جَاء وَعْدُ رَبِّي جَعَلَهُ دَكَّاءَ وَكَانَ

جَاء	وَعْدُ	رَبِّي	جَعَلَهُ	دَكَّاءَ	وَكَانَ
آجائے گا	وعدہ	میرے رب کا	تو وہ اسے کر دے گا	ہموار (زمین)	اور ہے
پھر جب میرے رب کا وعدہ آجائے گا تو وہ اسے ریزہ ریزہ کر دے گا					

وَعْدُ رَبِّي حَقًّا ﴿٩٨﴾ وَتَرَكْنَا بَعْضَهُمْ يَوْمَئِذٍ

وَعْدُ	رَبِّي	حَقًّا ﴿٩٨﴾	وَتَرَكْنَا	بَعْضَهُمْ	يَوْمَئِذٍ
وعدہ	میرے رب کا	سچا	اور ہم چھوڑ دیں گے	اُن کے بعض کو	اُس دن
اور میرے رب کا وعدہ سچا ہے۔ اور ہم چھوڑ دیں گے ان کو اس دن وہ ایک دوسرے میں گتھم گتھا ہو جائیں گے					

يَمُوجٌ فِي بَعْضٍ وَنُفِخَ فِي الصُّورِ فَجَمَعْنَاهُمْ جَمْعًا ﴿٩٩﴾

يَمُوجٌ	فِي بَعْضٍ	وَنُفِخَ	فِي الصُّورِ	فَجَمَعْنَاهُمْ	جَمْعًا ﴿٩٩﴾
وہ گھس جائیں گے	بعض میں	اور پھونکا جائے گا	صور میں	پھر ہم ان سب کو جمع کریں گے	جمع کرنا
اور صور میں پھونکا جائے گا پھر ہم ان سب کو جمع کریں گے					

وَعَرَضْنَا جَهَنَّمَ يَوْمَئِذٍ لِلْكَافِرِينَ عَرْضًا ﴿٥٣﴾ الَّذِينَ

وَعَرَضْنَا	جَهَنَّمَ	يَوْمَئِذٍ	لِلْكَافِرِينَ	عَرْضًا ﴿٥٣﴾	الَّذِينَ
اور ہم سامنے لے آئینگے	جہنم کو	اُس دن	کافروں کے	رو برو	وہ لوگ کہ
اور ہم اُس دن جہنم کو کافروں کے سامنے لے آئینگے۔					

كَانَتْ أَعْيُنُهُمْ فِي غِطَاءٍ عَنْ ذِكْرِي وَكَانُوا لَا يَسْتَطِيعُونَ

كَانَتْ	أَعْيُنُهُمْ	فِي غِطَاءٍ	عَنْ ذِكْرِي	وَكَانُوا	لَا يَسْتَطِيعُونَ
تھیں	اُن کی آنکھیں	پردے میں	میرے ذکر سے	اور وہ تھے	نہ استطاعت رکھتے
وہ لوگ جن کی نگاہیں پردے میں تھیں میرے ذکر سے، اور وہ سن بھی نہیں سکتے تھے۔					

سَمِعًا ﴿٥٤﴾ أَفَحَسِبَ الَّذِينَ كَفَرُوا أَنْ يَتَّخِذُوا

سَمِعًا ﴿٥٤﴾	أَفَحَسِبَ	الَّذِينَ	كَفَرُوا	أَنْ	يَتَّخِذُوا
سننے کی	کیا پھر گمان کیا ہے	ان لوگوں نے جنہوں نے	کفر کیا	یہ کہ	وہ ٹھہرائیں
کیا کافروں نے یہ سمجھ رکھا ہے کہ وہ میرے ہی بندوں کو میرے مقابلے میں اپنے حمایتی بنالیں گے					

عِبَادِي مِنْ دُونِ أَوْلِيَائِ إِنَّا أَعْتَدْنَا جَهَنَّمَ

عِبَادِي	مِنْ دُونِ	أَوْلِيَائِ	إِنَّا	أَعْتَدْنَا	جَهَنَّمَ
میرے بندوں کو	میرے سوا	کار ساز	بلاشبہ ہم نے	تیار کیا ہے	جہنم کو
(سنو) ہم نے تو ان کفار کی مہمانی کے لیے جہنم کو تیار کر رکھا ہے					

لِلْكَافِرِينَ نُزُلًا ﴿١٣٢﴾ قُلْ هَلْ نُنَبِّئُكُمْ بِالْأَخْسَرِينَ

لِلْكَافِرِينَ	نُزُلًا ﴿١٣٢﴾	قُلْ	هَلْ	نُنَبِّئُكُمْ	بِالْأَخْسَرِينَ
کافروں کے لیے	بطور مہمانی	کہہ دیجیے	کیا	ہم تمہیں خبر دیں	زیادہ خسارے پانے والوں کی
آپ ﷺ کہہ دیجیے کیا ہم تمہیں خبر دیں عملوں کے اعتبار سے زیادہ خسارے پانے والوں کی۔					

أَعْمَلًا ﴿١٣٣﴾ الَّذِينَ ضَلَّ سَعْيُهُمْ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَهُمْ

أَعْمَلًا ﴿١٣٣﴾	الَّذِينَ	ضَلَّ	سَعْيُهُمْ	فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا	وَهُمْ
عملوں کے اعتبار سے	وہ لوگ کہ	ضائع ہو گئی	ان کی کوشش	دنیا کی زندگی میں	جبکہ وہ
وہ لوگ کہ جن کی کوششیں دنیا کی زندگی میں ضائع ہو گئی					

يَحْسَبُونَ أَنَّهُمْ يُحْسِنُونَ صُنْعًا ﴿١٣٤﴾ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ كَفَرُوا

يَحْسَبُونَ	أَنَّهُمْ	يُحْسِنُونَ	صُنْعًا ﴿١٣٤﴾	أُولَٰئِكَ الَّذِينَ	كَفَرُوا
گمان کرتے ہیں	کہ بیشک وہ	اچھے کر رہے ہیں	کام	یہی لوگ ہیں جنہوں نے	انکار کیا
جبکہ وہ سمجھتے ہیں کہ وہ بہت اچھا کام کر رہے ہیں۔					

بَيَّأَتِ رَبَّهُمْ وَلِقَائِهِ ۖ فَحَبِطَتْ أَعْمَلُهُمْ فَلَا تُقِيمُ لَهُمْ

بَيَّأَتِ رَبَّهُمْ	وَلِقَائِهِ ۖ	فَحَبِطَتْ	أَعْمَلُهُمْ	فَلَا تُقِيمُ	لَهُمْ
اپنے رب کی آیات کا	اور اس کی ملاقات کا	تو ضائع ہو گئے	ان کے اعمال	سو ہم نہیں قائم کریں گے	ان کے لیے
یہی لوگ ہیں جنہوں نے اپنے رب کی آیات کا اور اس کی ملاقات کا انکار کیا تو ان کے اعمال ضائع ہو گئے					

يَوْمَ الْقِيَمَةِ وَزَنَّا ﴿١٥﴾ ذَلِكَ جَزَاؤُهُمْ جَهَنَّمُ بِمَا

يَوْمَ الْقِيَمَةِ	وَزَنَّا ﴿١٥﴾	ذَلِكَ	جَزَاؤُهُمْ	جَهَنَّمُ	بِمَا
قیامت کے دن	کوئی وزن (ترازو)	یہ	ان کی سزا ہے	جہنم	اس وجہ سے کہ
سو قیامت کے دن ہم ان کے لیے کوئی وزن (ترازو) قائم نہیں کریں گے۔ یہ جہنم ان کے کفر کی سزا ہے					

كَفَرُوا وَاتَّخَذُوا آيَاتِي وَرُسُلِي هُزُوًا ﴿١٦﴾ إِنَّ

كَفَرُوا	وَاتَّخَذُوا	آيَاتِي	وَرُسُلِي	هُزُوًا ﴿١٦﴾	إِنَّ
انہوں نے کفر کیا	اور بنایا	میری آیات کا	اور رسولوں کا	مذاق	بیشک
اس وجہ سے کہ انہوں نے میری آیات کا کفر کیا اور میرے رسولوں کا مذاق بنایا۔					

الَّذِينَ ءَامَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ كَانَتْ لَهُمْ

الَّذِينَ	ءَامَنُوا	وَعَمِلُوا	الصَّالِحَاتِ	كَانَتْ	لَهُمْ
وہ لوگ جو	ایمان لائے	اور انہوں نے عمل کیے	نیک	ہونگے	اُن کے لیے
(اس کے برعکس) وہ لوگ جو ایمان لائے اور انہوں نے نیک اعمال کیے					

جَنَّتْ الْفِرْدَوْسِ نُزُلًا ﴿١٧﴾ خَالِدِينَ فِيهَا لَا يَبْغُونَ

جَنَّتْ	الْفِرْدَوْسِ	نُزُلًا ﴿١٧﴾	خَالِدِينَ	فِيهَا	لَا يَبْغُونَ
باغات	فردوس کے	بطور مہمانی کے	اس حال میں کہ وہ ہمیشہ رہیں گے	اس میں	نہیں وہ چاہیں گے
اُن کی مہمانی کے لیے فردوس کے باغات ہونگے۔ اس حال میں کہ وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے					

عَنْهَا حِوَلًا ﴿١٧٨﴾ قُلْ لَوْ كَانَ الْبَحْرُ

عَنْهَا	حِوَلًا ﴿١٧٨﴾	قُلْ	لَوْ	كَانَ	الْبَحْرُ
ان سے	جگہ بدلنا	کہہ دیجیے	اگر	ہو جائے	سمندر (کاپانی)

وہاں سے وہ جگہ بدلنا نہیں چاہیں گے۔ (اے نبی ﷺ) کہہ دیجیے کہ اگر سمندر روشنائی بن جائے

مِدَادًا لِّكَلِمَتِ رَبِّي لَنَفِدَ الْبَحْرُ قَبْلَ أَنْ

مِدَادًا	لِّكَلِمَتِ رَبِّي	لَنَفِدَ	الْبَحْرُ	قَبْلَ	أَنْ
سیاہی	میرے رب کی باتوں کو لکھنے کے لیے	تو یقیناً ختم ہو جائے	سمندر	اس سے پہلے	کہ

میرے رب کی باتوں کو لکھنے کے لیے تو یقیناً سمندر ختم ہو جائے

تَنْفَدَ كَلِمَتُ رَبِّي وَلَوْ جِئْنَا بِمِثْلِهِ

تَنْفَدَ	كَلِمَتُ رَبِّي	وَلَوْ	جِئْنَا	بِمِثْلِهِ
ختم ہوں	باتیں	میرے رب کی	اگرچہ	ہم لے آئیں
اس سے پہلے کہ	میرے رب کی باتیں ختم ہوں	اگرچہ اسی کی طرح	اور سمندر بھی	ہم اُس کی مدد کے لیے لے آئیں۔

اس سے پہلے کہ میرے رب کی باتیں ختم ہوں اگرچہ اسی کی طرح اور سمندر بھی ہم اُس کی مدد کے لیے لے آئیں۔

مَدَدًا ﴿١٧٩﴾ قُلْ إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ

مَدَدًا ﴿١٧٩﴾	قُلْ	إِنَّمَا	أَنَا	بَشَرٌ	مِّثْلُكُمْ
بطور مدد	کہہ دیجیے	یقیناً	میں تو	بشر ہوں	تمہاری ہی طرح

(اے نبی ﷺ) آپ کہہ دیجیے کہ میں تو تم جیسا ہی ایک انسان ہوں

سُورَةُ الْكَهْفِ | 57

يُوحَىٰ إِلَىٰ أَتَمَّا إِلَهُكُمْ إِلَهُ وَاحِدٌ

يُوحَىٰ	إِلَىٰ	أَتَمَّا	إِلَهُكُمْ	إِلَهُ	وَاحِدٌ
وحی کی جاتی ہے	میری طرف	کہ بیشک	تمہارا معبود	معبود ہے	ایک ہی
ہاں میری طرف وحی کی جاتی ہے کہ سب کا معبود صرف ایک ہی معبود ہے					

فَمَنْ كَانَ يَرْجُوا لِقَاءَ رَبِّهِ فَلْيَعْمَلْ عَمَلًا صَالِحًا

فَمَنْ	كَانَ يَرْجُوا	لِقَاءَ رَبِّهِ	فَلْيَعْمَلْ	عَمَلًا	صَالِحًا
پھر جو شخص کہ	وہ اُمید رکھتا ہے	اپنے رب سے ملاقات کی	تو چاہیے کہ وہ عمل کرے	عمل	صالح
پھر جسے بھی اپنے رب سے ملنے کی آرزو ہو اسے چاہیے کہ نیک اعمال کرے					

وَلَا يُشْرِكْ بِعِبَادَةِ رَبِّهِ أَحَدًا ﴿١٦﴾

وَلَا يُشْرِكْ	بِعِبَادَةِ رَبِّهِ	أَحَدًا ﴿١٦﴾
اور وہ شریک نہ ٹھہرائے	اپنے رب کی عبادت میں	کسی کو بھی
اور اپنے رب کی عبادت میں کسی کو بھی شریک نہ ٹھہرائے (شرک نہ کرے)۔		

For updates, suggestions and/or comments please contact us on the following:

- Mohammad Abdur Rasheed
 - Mobile + Whatsapp: +1 (647) 462-7454
 - Email: mohammadrasheed97@gmail.com
- Jad Ul Haque
 - Mobile + Whatsapp: +1(343)6332211
 - Telegram: @jadulhaque
 - Email: jadulhaque@gmail.com
- Azka Abdur Rasheed
 - Email: azka.a.rasheed@gmail.com
- For other documents (surahs and duas) please visit the following link: https://archive.org/details/@shehla_rani